

مسلمان بچے اور بچیوں کے لیے نہایت مفید سلسلہ

نسیم رحمت اسلامی تعلیم

علامہ شفاق احمد نظامی

فریدی سٹال ۳۸ روڈ بازار لاہور

مسلمان بچے اور بچیوں کے لیے نہایت مفید سلسلہ

اسلامی تعلیم نہم رحمہ علامہ شتاق احمد نظامی

۳۸ - اردو بازار

لاہور
قیمت ۱۸ روپے

فریدی پبلشرز

مقدمہ طبع اول

دو دہرواں میں نشر و اشاعت کے ذریعہ تبلیغ اسلام انتہائی اہم
لیکن کٹھن کام ہے، مگر میری جناب سید اعجاز احمد شاہ صاحب نے بھی
تبلیغ اسلام کی کٹھانی ہے وہ اب تک کئی ایک اسلامی کتابیں چھاپ
چکے ہیں اور اس سلسلے میں انکی کاوشیں روز افزوں ہیں۔

زیر نظر کتاب نسیم رحمت، ابتدائی اسلامی معلومات کے لئے مفید
ترین کتاب ہے جو نہ صرف بچوں بلکہ بڑوں کے لئے بھی بیشتر معلومات
کا خزانہ پیش کرتی ہے، کتاب کا انداز نہایت سادہ، دلچسپ اور
دلنشین ہے اور کیوں نہ ہو کہ اس کے مصنف مولانا مشتاق احمد
نظامی برصغیر کے نامور عالم، دانشور، محقق اور اہل قلم فاضل ہیں۔
ضرورت ہے کہ مسلمان اساتذہ قوم کے بچوں کی ایسی کتابوں کی
تعلیم دیں، میرا یقین ہے کہ اگر ابتدائی طور پر بچوں کو نسیم رحمت کے تینوں
حصے پڑھا کر اڑھ کر دیئے جائیں تو انکے ذہنوں کو اسلامی سانچے میں
ڈھالنے کیلئے یہ کتاب بڑا کردار ادا کرے گی انشاء اللہ! ————— دعبے
کہ جناب سید اعجاز احمد شاہ کو اللہ تعالیٰ دین کی بہترین خدمت کرے گی توفیق ارزانی
فرمائے۔ آمین! ہجرتہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم
شاہ محمد حقی عفی عنہ ۱۲ ربیع الاول شریف ۱۳۷۱ھ

گزارش!

نسیم رحمت کے کل نین سہتے ہیں جس میں اسلامی عقائد و ارکان کو سوال و جواب کی شکل میں ترتیب دیا گیا ہے، چند برس کے تعلیمی تجربے نے یہ ثابت کر دیا کہ سوال و جواب کی صورت بچوں کے حق میں آسان و سہل العمل ہے نیز ان کے ذہن سے بہت ہی قریب تر ہے۔

نسیم رحمت کی ترتیب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ایسے پیچیدہ مسائل نہ لئے جائیں جو بچوں کے ذہن کو بوجھل بنا دیں اس لئے سلیس زبان میں اسلام کی بنیادی باتیں اس طرح ترتیب دی گئی ہیں جو بچوں کے مذاق کو اپیل کر سکیں۔

بچوں کی مدتِ تعلیم میں مدرسین کی یہ بہت بڑی ذمہ داری ہوگی کہ وہ بچوں کو دنیا سے قریب کر دیں یعنی ان میں ایسا جذبہ پیدا ہو جائے کہ آگے چل کر یہی سچے اسلامی معلومات کے لئے از حد اسباب فراہم کرنے پر مجبور ہوں، بالفرض اگر بچوں کا تعلیمی ماحول بدل بھی جائے تو اسلامیات سے ان کی دلچسپی ختم نہ ہونے پائے بلکہ شوق مطالعہ کی تشنگی انہیں اسلامی لائبریری تک لاتی رہے۔

اگر اس مقصد سے یہ کتاب پڑھائی گئی تو اللہ تعالیٰ اس کا

انادی پہلو بہت ہی درخشاں ہوگا، نسیم رحمت کو محض تین حصے پر اس
 نے ختم کر دیا گیا ہے کہ اس کے بعد بہار شریعت مصنفہ صدر الشریعہ
 مولانا امجد علی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ داخل نصاب کی جا سکتی
 ہے۔

آخر میں برادرِ مخلص جناب شمس الحق صاحب علمی کے حق میں میری
 پر خلوص دعا ہے کہ ربِّ کریم انہیں عافیتِ دارین اور سکھ بھری ایمانی
 زندگی عطا فرمائے جن کی کوششوں سے نسیم رحمت طبع ہو سکی۔

مشاق احمد نظامی

۲۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء

نسرِ حممت

پہلا حصہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفَى وَسَلَّمَ وَعَلَى حَبِیْبِہِ الَّذِی اَصْطَفٰ

ملقات کا طریقہ : السلام علیکم !
وعلیکم السلام !

- سوال - آپ بخیر و عافیت ہیں ؟
- جواب - اللہ کا فضل ہے اور آپ کی دعا ہے۔
- سوال - کیا میں آپ سے چند باتیں دریافت کر سکتا ہوں ؟
- جواب - ضرور دریافت کیجئے، میں جواب دینے کی کوشش کرتا ہوں۔
- سوال - آپ کا کیا نام ہے ؟
- جواب - میرا نام حامد ہے۔
- سوال - اور آپ کا نام ؟
- جواب - مجھے اقبال احمد کہتے ہیں۔

سوال۔ اچھا یہ بتائیے! آپ کے مذہب کا کیا نام ہے؟

جواب۔ اسلام۔

سوال۔ اور جو لوگ اسلام پر ایمان لائے انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ مسلمان۔

سوال۔ مسلمان کس کی بندگی کرتا ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کی۔

سوال۔ جو لوگ خدا کو نہیں مانتے، انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ کافر و مشرک۔

سوال۔ کافر و مشرک دوزخ میں جائیں گے یا جنت میں؟

جواب۔ دوزخ میں۔

سوال۔ اچھا یہ بتائیے! جو لوگ حضرت عیسیٰ کے پیرو ہیں انہیں کیا

کہتے ہیں؟

جواب۔ عیسائی۔

سوال۔ اور جو لوگ آگ کی پوجا کرتے ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ مجوسی۔

سوال۔ اسلام کس مذہب کو کہتے ہیں؟

جواب۔ اسلام اس مذہب کو کہتے ہیں جو یہ سکھاتا ہے کہ خدا ایک

ہے، بندگی کے لائق وہی ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
خدا کے برگزیدہ بندے اور پیارے رسول ہیں۔

سوال۔ آدمی کس طرح اسلام میں داخل ہوتا ہے؟

جواب۔ کلمہ توحید پڑھ کر اور اس پر ایمان لاکر۔

سوال۔ کلمہ توحید کیا ہے؟

جواب۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد مصطفیٰ

صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

اس کلمہ کو کلمہ طیبہ اور کلمہ اسلام بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ کلمہ شہادت کیا ہے؟

جواب۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود

نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے

بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سوال۔ ایمان کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ دو قسمیں ہیں۔ ایمان مجمل، ایمان مفصل

سوال - ایمانِ مجمل کیسے کہتے ہیں؟

جواب - ایمانِ مجمل یہ ہے:-

أَمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَ
قِيلَتْ جَمِيعَ أَحْكَامِهِ-

ترجمہ: ایمان لایائیں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفوں
کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے۔

سوال - ایمانِ مفصل کیا ہے؟

جواب - ایمانِ مفصل یہ ہے:-

أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدِيرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ
مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبُعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ-

ترجمہ: ایمان لایائیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور
اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے
دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر خدا تعالیٰ کی طرف
سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

سوال - آسمان، زمین، چاند، سورج، دریا، پہاڑ ساری کائنات
اینا تمام دنیا کا پیدا کرنے والا کون ہے؟

- جواب - اللہ تعالیٰ۔
- سوال - کیا اللہ تعالیٰ جھوٹ بھی بول سکتا ہے؟
- جواب - نہیں! وہ ہر عیب سے پاک و صاف ہے۔
- سوال - کیا اللہ تعالیٰ اپنے کسی کام میں کسی سے مدد چاہتا ہے؟
- جواب - ہرگز نہیں! وہ جس چیز کو جس وقت پیدا کرنا چاہتا ہے، پیدا کرے وہ کسی کا محتاج نہیں۔
- سوال - کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی مددیت کے لئے کوئی اپنا خلیفہ بھی بھیجا ہے؟
- جواب - جی ہاں!
- سوال - وہ کون لوگ ہیں؟
- جواب - نبی اور رسول۔
- سوال - سب سے پہلے کس نبی کو بھیجا؟
- جواب - حضرت آدم علیہ السلام کو۔
- سوال - اور سب سے آخر میں؟
- جواب - ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو۔
- سوال - کیا آپ کے بعد کوئی نبی و رسول آئے گا؟
- جواب - جی نہیں! اب دروازہ نبوت بند ہو چکا ہے، ہمارے

پیغمبر خاتم النبیین ہیں، اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔

سوال - حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟

جواب - اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور اس کے رسول و پیغمبر ہیں۔

لوگ انہیں کثامت میں ہیں۔

سوال - ہمارے پیغمبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟

جواب - مکہ معظمہ میں جہاں خانہ کعبہ ہے۔

سوال - آپ کے والد اور دادا اور ماں کا کیا نام تھا؟

جواب - آپ کے والد کا نام عبد اللہ اور دادا کا نام عبد المطلب اور

ماں کا نام بی بی آمنہ تھا۔

سوال - ہمارے پیغمبر کس مہینہ میں پیدا ہوئے؟

جواب - ربیع الاول شریف کے مہینے میں پیدا ہوئے، دو شنبہ کا

دن تھا اور بارہ تاریخ تھی۔

سوال - ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے

پیغمبروں کے مرتبے میں کیا فرق ہے؟

جواب - ہمارے پیغمبر مرتبے میں سب پیغمبروں سے بڑے اور

مثلاً اور خدا کی ساری مخلوق میں سب سے بزرگ و برتر

ہیں۔

سوال - اگر کوئی شخص ہمارے پیغمبر کو نہ مانے یا ان کی توثیق کرے وہ کیسا ہے؟

جواب - جو شخص ہمارے پیغمبر کو خدا کا رسول نہ مانے یا زبان سے انہیں رسول مان کر ان کی شان میں گستاخی و بے ادبی کرے وہ کافر ہے۔

سوال - اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اعلان نبوت کا کب حکم دیا؟

جواب - چالیس برس کی عمر میں۔

سوال - ہمارے پیغمبر تمام عمر کہاں رہے؟

جواب - تیرہ پینچ سال کی عمر تک اپنے شہر مکہ معظمہ میں رہے اس کے بعد وہاں سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ چلے گئے اور وہاں تک رہے پھر تیرہ سال کی عمر میں آپ کا وصال ہوا۔

سوال - ہمارے پیغمبر کا مزار شریف کہاں ہے؟

جواب - مدینہ منورہ میں۔

سوال - جس عمارت میں آپ کی قبر شریف ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟

جواب - گنبد خضرا!

سوال - گنبدِ خضرا میں اور بھی کسی کی قبر ہے؟

جواب - جی ہاں! حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی قبریں ہیں۔

سوال - کیا نبی و رسول بھی اپنی قبر میں سڑ گئے ہیں بل جانتے ہیں؟

جواب - ہرگز نہیں! وہ اپنی قبر میں زندہ ہیں، اپنی امت کا حال جانتے ہیں، ہمارے نیکی اور بدی کا انھیں علم ہے فرشتگان کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور ہماری آواز بھی سنا کرتے ہیں۔

سوال - اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیغمبر پر جو کتاب اناری، اس کا کیا نام ہے؟

جواب - اس کتاب کا نام قرآن مجید ہے۔

سوال - کتنے دنوں میں پورا قرآن شریف نازل ہوا ہے؟

جواب - تیسریں برس میں مھوڑا مھوڑا کر کے نازل ہوا ہے،

سوال - قرآن شریف کس طرح نازل ہوتا تھا؟

جواب - اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبریل علیہ السلام قرآن شریف کی کوئی سورت یا چند آیتیں لے کر آتے اور

آپ کو سنا دیتے، پھر آپ اس کو دوسروں کو بتا دیتے اور لکھوا دیتے۔

سوال - جبریل کون ہیں؟

جواب - فرشتے ہیں، خدا تعالیٰ کا حکم پیغمبروں کے پاس لانے کے لئے بھیجتے تھے۔

سوال - ہمارے پیغمبر کو حضرت جبریل صرف قرآن مجید کی آیتیں سنا دیتے تھے یا مطلب بھی بتاتے تھے؟

جواب - حضرت جبریل صرف سنا دیتے تھے، کبھی کبھی جبریل خود بھی قرآن کا مطلب نہیں سمجھتے مگر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سمجھ لیتے تھے۔

سوال - کیا ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا علم حضرت جبریل سے بھی زیادہ ہے؟

جواب - بے شک! آپ کا علم ساری مخلوقات سے زیادہ ہے آپ کو اللہ تعالیٰ نے تمام علوم کی کنجی عطا فرمائی ہے۔

سوال - کیا ہمارے پیغمبر چھپی ہوئی باتوں کو بھی جانتے ہیں؟

جواب - ہاں! ہمارے پیغمبر اللہ تعالیٰ کے بتانے سے ظاہر اور کھلی یعنی شہادت، چھپی اور غائب یعنی (غیب) کی تمام

ہائیں جانتے ہیں۔

سوال۔ اچھا! اب یہ تو بتائیے کہ مسلمان اپنے خدا کی بندگی کیسے کرتا ہے؟

جواب۔ نماز پڑھنا ہے، روزہ رکھنا ہے، اپنے مال کی زکوٰۃ دینا ہے اور حج کرنا ہے۔

سوال۔ نماز پڑھنے سے پہلے جو لوگ ہاتھ منہ دھوتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اس کو وضو کہتے ہیں، بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی۔

سوال۔ وضو کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ پہلے بسم اللہ پڑھے، پھر دونوں ہاتھوں کو کلائی تک تین بار

دھوئے، پھر اس کے بعد تین مرتبہ کلی کرے مسواک نہ ہو

تو انگلیوں سے دانت صاف کرے، پھر تین بار ناک میں

پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کی انگلی سے صاف کرے، پھر

دائیں ہاتھ کی انگلی سے صاف کرے، پھر تین مرتبہ

کھنڈوں سمیت تین بار دھوئے، اس کے بعد سر کا مسح

کرے پھر گردن کا مسح کرے، مسح صرف ایک مرتبہ کرنا

چاہئے، پھر دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک تین بار دھوئے

سوال۔ نماز پڑھنے سے پہلے ایک شخص کھڑے ہو کر اللہ اکبر اللہ اکبر
پکارتا ہے، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اس کو اذان کہتے ہیں۔

سوال۔ اذان کس طرح دی جاتی ہے اور اس کے الفاظ کیا ہیں؟
جواب۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو نماز سے کچھ پہلے ایک شخص
پچھم کی طرف منہ کر کے زور زور سے یہ الفاظ کہے، اسی کو
اذان کہتے ہیں:-

اللَّهُ أَكْبَرُ	اللَّهُ أَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے
اللَّهُ أَكْبَرُ	اللَّهُ أَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ
 میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں
 حَتَّىٰ عَلَى الصَّلَاةِ
 آؤ نماز کے لئے
 حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ
 آؤ کامیابی کی طرف
 اللهُ أَكْبَرُ
 اللہ سب سے بڑا ہے
 اللهُ أَكْبَرُ
 اللہ سب سے بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

نوٹ: صبح کی اذان میں حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد الصَّلَاةِ
 خَيْرٌ تَمِيَّتِ التَّوْمِ بھی دو مرتبہ کہنا چاہئے۔

سوال - جو شخص اذان یا تکبیر کہتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟
 جواب - اذان کہنے والے کو مؤذِن اور تکبیر کہنے والے کو مُکَبِّر کہتے

ہیں۔

سوال - اذان واقامت میں سرکارِ دو عالم کا نام سن کر کیا کرنا چاہئے؟
 جواب ہاتھوں کے دونوں انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں میں پانا چاہئے

نمہ نماز بہتر ہے نیند سے۔

سوال۔ جس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں؟
 جواب۔ اسے قبلہ کہتے ہیں۔

سوال۔ دن رات میں نماز کتنی بار پڑھی جاتی ہے؟

جواب۔ رات دن میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں۔
 سوال۔ پانچوں نمازوں کے نام کیا ہیں اور ان کے پڑھنے کا کیا
 وقت ہے؟

جواب۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔ یہ نام ہیں۔

نماز فجر: صبح آفتاب نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے،
 دوسرا نماز ظہر: دوپہر کو آفتاب ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔
 تیسری نماز عصر: سوچ ڈوبنے سے ڈیڑھ دو گھنٹہ پہلے
 پڑھی جاتی ہے۔

چوتھی نماز مغرب: شام کو آفتاب ڈوبنے کے بعد پڑھی جاتی
 ہے۔

پانچویں نماز عشاء: نماز مغرب کے ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد پڑھی
 جاتی ہے۔

سوال۔ نماز منفرد اور نماز باجماعت میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ جو نماز کسی امام کے پیچھے پڑھی جاتی ہے وہ نماز باجماعت ہے۔

اور نماز کیلی ٹرھی جاتی ہے وہ نماز منفرد ہے جو شخص سب سے آگے کھڑے ہو کر نماز پڑھاتا ہے اس کو امام کہتے ہیں اور جو لوگ اس امام کے پیچھے ہیں ان کو مقتدی کہا جاتا ہے (فرض نماز کا جماعت سے پڑھنا واجب ہے)

سوال۔ تکبیر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جب لوگ نماز کے لئے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں اسے تکبیر و اقامت بھی کہتے ہیں تکبیر میں سَحَى عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد قَامَتِ الصَّلَاةُ بھی دو مرتبہ کہنا چاہئے۔

سوال۔ اذان کے بعد کونسی دعائ مانگی جاتی ہے؟

جواب۔ وہ دعایہ ہے:-

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الثَّامَّةِ
ترجمہ: اے وہ پروردگار عالم جو دعائے کامل اور مضبوط نماز کا
وَالصَّلَاةِ الْفَاتَمَةِ ابْتَسَيْدَنَا مُحَمَّدٍ النَّوَسِيْلَةَ
مالک سے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ عنایت فرما اور انہیں
وَابْعَثْ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَنَا۔

مقام محمود پر فائز فرما دے جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے

سوال۔ مسجد میں کس طرح داخل ہونا چاہئے اور اس وقت کیا دعا
پر طہنی چاہئے؟

جواب۔ پہلے دایاں پاؤں داخل کرے اور یہ دعا پڑھے :-
اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
ترجمہ: اے پروردگار! تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے
کھول دے۔

سوال۔ مسجد سے کس طرح باہر آنا چاہئے اور اس وقت کیا دعا
پر طہنی چاہئے؟

جواب۔ پہلے بائیں پاؤں باہر کرے اور یہ دعا پڑھے :-

اللَّهُمَّ رَانِي آسَئِلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ
ترجمہ: اے پروردگار! میں تیرے لامحدود فضل کا خواستگار ہوں۔
سوال۔ ہر وقت کی نماز میں علیحدہ علیحدہ کتنی رکعت نماز پر طہنی چاہئے؟
جواب۔ فجر میں چار رکعت؛ پہلے دو رکعت سنت پھر دو رکعت

فرض۔ ظہر میں بارہ رکعت، پہلے چار سنت پھر چار فرض
اس کے بعد دو سنت پھر دو نفل بعصر میں آٹھ رکعت
پہلے چار سنت پھر چار فرض۔ مغرب میں سات رکعت
پہلے تین فرض، اس کے بعد دو سنت پھر دو نفل بعشاء

میں سترہ رکعت، پہلے چار سنت پھر چار فرض اس کے بعد
دو سنت پھر دو نفل، پھر تین رکعت وتر، پھر دو رکعت نفل

سوال۔ جمعہ میں کتنی رکعت نماز پڑھنی چاہئے؟

جواب۔ پندرہ رکعت: چار سنت، دو فرض، پھر چار سنت اس

کے بعد پھر دو سنت، دو نفل

سوال۔ جمعہ کی نماز سے پہلے ایک شخص منبر پر کھڑے ہو کر عربی میں

کچھ پڑھتا ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اسے خطبہ کہتے ہیں۔

سوال۔ خطبہ کا سننا کیسا ہے؟

جواب۔ واجب ہے۔ اس وقت نہ تو بات کرنی چاہئے اور نہ

نماز شروع کرنی چاہئے، خاموشی سے خطبہ سننا چاہئے۔

چاہے آواز سنائی دے یا نہ دے۔

سوال۔ نماز پڑھنے سے کیا فائدہ ہے؟

جواب۔ ۱۔ نماز آدمی کو گناہ سے روکتی ہے۔

۲۔ نمازی آدمی سے اللہ اور اس کے رسول رضی ہوئے ہیں۔

۳۔ نماز آدمی کو عذابِ قبر سے بچائے گی۔

۴۔ نمازی کے بدن اور کپڑے پاک صاف رہتے ہیں۔

۵۔ نمازی آدمی کو اللہ تعالیٰ کو نین و دنیا میں عزت بخشا ہے

۶۔ نمازی آدمی کی دعا اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

۷۔ نمازی آدمی پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

۸۔ نماز پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت عطا فرمائے گا۔

سوال۔ نمازی نماز کی حالت میں کسی سے گفتگو کر سکتا ہے؟

جواب۔ نہیں گفتگو کرنے سے نماز ٹوٹ جائے گی۔

سوال۔ اچھا یہ تو بتائیے نمازی نماز کی حالت میں کسی کو سلام

کر سکتا ہے یا کسی کے سلام کا جواب دے سکتا ہے؟

جواب۔ نہیں، سلام کرنے یا سلام کا جواب دینے سے بھی نماز

ٹوٹ جائے گی البتہ تشدید میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ

علیہ وسلم پر سلام بھیجے گا۔

سوال۔ نماز تو اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے پھر رسول خدا پر سلام

کیوں بھیجا جائے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کی ہی مرضی ہے وہ اپنے بندے کی اس نماز

کو قبول کرتا ہے جس میں رسول خدا پر سلام بھیجا جائے۔

سوال۔ تو کیا نماز میں رسول خدا کا خیال لانے سے نماز ہو جائیگی؟

جواب۔ بے شک نماز ہو جائے گی جب رسول خدا پر سلام بھیجا

جائے گا تو ان کا خیال بھی یقیناً آگے گا اور سلام انہیں کے حکم سے بھیجا جائے۔

سائل : (نوٹ) میرے بھائی! آپ کے جوابات سے دل خوش ہوا اور طبیعت کو اطمینان ہو گیا میں دل سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے یہی دعا ہے کہ وہ ہم کو اور آپ کو رسول خدا کے حکم پر چلنے کی توفیق دے آمین۔
سوال۔ کیا سلام کے وقت حضور کا خیال بھی لایا جائیگا؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ اچھا! اب مجھے یہ بتائیے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کیا کیا پڑھنے کا حکم دیا ہے اور کس طرح نماز پڑھنی چاہئے؟

جواب۔ جو چیزیں نماز میں پڑھی جاتی ہیں ان سب کے نام اور الفاظ یہ ہیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ وَ

ترجمہ: بسم اللہ تبارک و تعالیٰ جَدُّكَ وَوَالِدُكَ

کرتے ہیں اور تیرا نام بہت بרכת والا ہے اور تیری بزرگی اور

غَيْرُكَ -

تیرے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں

تَعْوِذُ - اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

تسمیہ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے میں شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم
والا ہے۔

سورہ فاتحہ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ
ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو سائے جہانوں

الرَّحِيْمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ
کا پالنے والا ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ روز جزا کا مالک

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝
ہے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
مانگتے ہیں ہم کو سیدھے راستہ پر چلا۔ ان لوگوں کے راستہ پر

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
جن پر تو نے انعام فرمایا ہے، نہ ان کے راستہ پر جن پر تیرا

وَلَا الضَّالِّينَ ۝

غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر۔

إِنَّا أَنْعَمْنَا عَلَىٰ الْكَافِرِينَ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

سوہ کوثر۔ ترجمہ: (اے نبی) ہم نے آپ کو کافر عطا کی ہے پس آپ اپنے

وَأَنْصِرْهُ إِذَا شَاءَ رَبُّكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

رب کے لئے نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے بیشک آپ کا دشمن

ہی بے نام و نشان ہو جانے والا ہے۔

سورہ اخلاص قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ

ترجمہ: (اے نبی) کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیل ہے

لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُ

اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے اور نہ کوئی اس

كُفُوًا أَحَدٌ ۝

کا ہمسر ہے۔

سورہ فلق قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا

ترجمہ: تم فرماؤ اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے

خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ

اس کی سب مخلوق کی نثر سے اور اندھیری دکھنے والے

شَرَّ النَّفْسِ فِي الْعُقَدِهِ وَمِنْ شَرِّ
کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گمراہوں

حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَهُ

میں مہینوکتی ہیں اور حد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

فُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ه مَلِكٍ

سُوْرَةُ النَّاسِ ترجمہ: (اے نبی) کہو کہ میں آدمیوں کے رب کی پناہ لیتا ہوں

النَّاسِ ه إِلَهِ النَّاسِ ه مِنْ

آدمیوں کے بادشاہ۔ آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں اس

سَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ه

دوسرے ڈالنے والے چھپے ہٹ جانے والے کے شر سے جو

الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ه

لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتے ہیں جنوں میں سے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ه

یا آدمیوں میں سے۔

رکوع کی تسبیح: سُبْحٰنَ سَمٰجِدِ الْعَظِيْمِ

پاک بیان کرتا ہوں اپنے پروردگار بزرگ کی۔

فومہ یعنی سکوع سے
اٹھنے کی تسبیح

سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

اللہ تعالیٰ نے اسکی سن لی جس نے اس کی تعریف کی

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی۔

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ

ترجمہ: سب عبادتیں جو زبان، بدن اور مال سے ہو سکیں

والتَّحِيَّاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

اللہ ہی کیلئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ادر

النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ

اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں سلامتی ہو تم پر اور اللہ کے

عَلَيْتَ وَحَلَىٰ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ

نیک بندوں پر گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد خدا کے

مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولًا

بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تَشْهَدُ بِالتَّحِيَّاتِ

درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

ترجمہ: اے اللہ! رحمت بھیج حضرت محمد پر اور حضرت محمد
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ

کی آل پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم اور حضرت
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

ابراہیم کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اے اللہ! برکت بھیج حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

جس طرح تو نے برکت بھیجی حضرت ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ
پر بے شک تو تعریف کا مستحق بزرگی والا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيْكَ

ترجمہ: اے اللہ! مغفرت فرما میری اور میرے والدین کی
وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

اور انکی جو ان سے پیدا ہوئے اور تمام مومنین و مومنات

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

مسلمین اور مسلمات (موتوں) کی جو ان میں سے زندہ ہیں

درود شریف کے
بعد کی دعا

الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَسَرَّحَمَةُ اللَّهِ ط
 سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت !

سلام

نمائے بعد کی دعا سَرَبْنَا آئِينَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

ترجمہ : اے ہمارے پروردگار تو ہم کو دنیا میں نیکی سے
 حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

اور آخرت میں نیکی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

دعاے قنوت۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

ترجمہ : اے پروردگار! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور
 وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُشْفِي
 تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور ایمان لاتے ہیں تجھ پر اور بھروسہ
 عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ
 رکھتے ہیں تجھ پر اور تعریف کرتے ہیں تیری اچھی اور ہم تیرا شکر
 وَنُخَلِّعُكَ وَنَتَوَكَّلُكَ مَنْ يَفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ

کرتے ہیں اور ہم ناشکری نہیں کرتے تیری اور ہم اس سے انکسار
 اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيُ وَنَسْجُدُ وَرَايِكَ
 ہوتے ہیں جو تیری نافرمانی کرتے ہیں اے اللہ تیرے ہی لئے

نَسْنِي وَنُخَفِّدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنُخَشِي
 عِبَاتُ كَرْتِي هِي اُو ر تيرے هي لے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے

عَذَابِكَ اِسْتَعْذَابَكَ
ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور ہم تیری خدمت میں حاضر ہیں

بِالْحَقِّ قَائِرًا
اور امیدوار تیری رحمت کے اور دوڑتے ہیں تیرے عذاب سے

مُلْجُوًّا
بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال۔ نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ پہلے وضو کیجئے اور پاک کپڑے پہنے ہوئے پاک زمین پر قبلہ

منہ کھڑے ہو کر جس نماز کا وقت ہو اس نماز کی نیت کر کے

دونوں ہاتھ کانوں کی ٹوٹک اٹھائیے اور اللہ اکبر کہہ کر

دونوں ہاتھوں کو نواف کے نیچے اس طرح باندھ لیجئے کہ وہاں

ہاتھ اوپر رہے اور بائیں نیچے رہے اس کے بعد ثنا پڑھئے

یعنی: سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ۔

پھر تعوذ پڑھئے یعنی: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اور پھر تسمیہ پڑھنے یعنی؛ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 پڑھ کر سورۃ الحمد ثانیہ پڑھے اور الحمد ثانیہ ختم
 کر کے وَلَا الضَّالِّیْنَ کے بعد بہت آہستہ سے آمین
 کہئے، پھر سورۃ کو ثریا اور کوئی سورت جو یاد ہو اس کو پڑھئے
 پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع کے لئے جھک جائیے اور رکوع
 میں دونوں گھٹنوں کو ہاتھوں میں بکڑ کے رکوع کی تسبیح پڑھئے
 یعنی سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات
 یا نو مرتبہ پڑھئے (طاق پڑھنا چاہئے) پھر تسبیح یعنی سَمِعَ اللّٰهُ
 لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیے
 تحمید (سُبْحَانَكَ الْحَمْدُ بھی پڑھ لیجئے) پھر تکبیر کہتے ہوئے
 سجدے میں اس طرح جائیے کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین
 پر رکھئے، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک، پھر
 پیشانی زمین پر رکھیے اس کے بعد سجدے کی تسبیح پڑھیے
 سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین یا پانچ یا سات یا نو مرتبہ۔
 پھر تکبیر کہتے ہوئے سر اٹھا کر سپٹھے بیٹھ جائیے اور تکبیر
 کہہ کر پہلے ہی کی طرح دوسرا سجدہ کیجئے اور سجدے کی
 تسبیح پڑھئے اس کے بعد تکبیر کہتے ہوئے سیدھے کھڑے

ہو جائیے اور ہاتھوں کو زمین پر تہہ ٹیکئے، سجدوں تک نماز کی ایک رکعت پوری ہوگئی، اب دوسری رکعت شروع ہوئی تسمیہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھئے اور سورۃ افلاص یا اور کوئی سورۃ تلا کر پھر رکوع کیجئے اور پہلی رکعت کی طرح اس میں بھی رکوع، تسمیہ، سجدہ کیجئے اور دو سجدے کر کے بیٹھ جائیے بیٹھنے کے بعد پہلے التَّحِيَّاتِ پڑھئے اس کے بعد درود شریف پڑھئے پھر درود شریف کے بعد کی دعا، اس کے بعد سلام پھیریے۔ پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرتے وقت دائیں اور بائیں طرف منہ موڑ لیجئے اس طرح دو رکعت والی نماز پوری ہوگئی سلام پھیرنے کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیئے اور یہ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھئے اور جو بھی دعائیں یاد ہوں انہیں پڑھئے اور اللہ تعالیٰ سے دعائے مغفرت کیجئے، دعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھوں کو منہ پر پھیر لیجئے۔

سوال۔ دونوں سجدوں کے درمیان اور تشهد پڑھنے کی حالت میں کس طرح بیٹھنا چاہئے؟

جواب۔ واپس پاؤں کھڑا رکھئے اور اس کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں
 اور بائیں پاؤں کچھا کر اس پر بیٹھ جائیے، بیٹھنے کی حالت
 میں دونوں ہاتھ رالوں پر گھٹنے کے پاس رکھنے چاہئیں
 سوال۔ رکوع کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ رکوع اس طرح کرنا چاہئے کہ کمر اور سر دونوں بالکل برابر
 رہیں اور گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑ لیا جائے۔

سوال۔ سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ ہاتھوں کی دونوں ہتھیلیاں زمین پر کچھا کر اس طرح رکھیں
 کہ کلائی اور کہنی زمین سے اونچی رہے اور پیٹ رالوں
 سے علیحدہ ہو اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے الگ ہوں
 اوزناک اور پستانی زمین پر چھی رہیں۔

سوال۔ نماز کے بعد عموماً جو تسبیح پڑھی جاتی ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟
 جواب۔ اس کو تسبیح فاطمہ کہتے ہیں۔

سوال۔ تسبیح فاطمہ میں کیا پڑھنا چاہئے؟

جواب۔ سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۳ بار اللہ اکبر ۳۴ بار۔

سوال۔ اس تسبیح کو تسبیح فاطمہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیاری بیٹی

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اس تیسرے کے پڑھنے کے لئے فرمایا تھا اور اس کی بہت سی فضیلت بیان فرمائی تھی اسی وجہ سے اس کو تیسرے فاطمہ کہتے ہیں۔

نمازِ جنازہ

سوال۔ نمازِ جنازہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ میت کی مغفرت کے لئے جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے نمازِ جنازہ کہتے ہیں۔

سوال۔ نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے یعنی اگر ایک شخص بھی نمازِ جنازہ پڑھ لے گا تو تمام لوگ بری الذمہ ہو جائیں گے ورنہ جس جس کو خبر پہنچی تھی اور نہ پڑھی وہ سب گنہگار ہوں گے۔

سوال۔ کیا نمازِ جنازہ کے لئے جماعت شرط ہے؟

جواب۔ نہیں! اگر ایک شخص بھی پڑھ لے گا تو فرض ادا ہو جائیگا۔

سوال۔ نمازِ جنازہ کے کتنے رکن ہیں؟

جواب۔ دو رکن ہیں: اول چار بار اللہ اکبر کہنا۔ دوم قیام بستر طیکہ کوئی عذر نہ ہو۔

سوال۔ نماز جنازہ میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب۔ تین ہیں اور وہ یہ ہیں :-

- ۱۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا
- ۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا۔
- ۳۔ میت کے لئے دعا کرنا۔

سوال۔ نماز جنازہ پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے :-

کان تک ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور
ناف کے نیچے حسب دستور دونوں ہاتھوں کو باندھ لے
اس کے بعد ثنا پڑھے یعنی :-

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔

پھر ہاتھ اٹھائے، دوسری مرتبہ اللہ اکبر کہے اور درود
شریف پڑھے، نماز میں التحیات کے بعد جو درود شریف
پڑھا جاتا ہے اسی درود کا پڑھنا بہتر ہے، پھر بغیر ہاتھ
اٹھائے تیسری مرتبہ اللہ اکبر کہے اور میت کے لئے

دعا مانگے۔

جب مہیبت کے لئے دعا مانگ لے تو بغیر ہاتھ اٹھائے
چوٹھی مرتبہ اللہ اکبر کہے اور اس کے بعد بغیر کوئی دعا پڑھے
ہوئے ہاتھ کھول کر سلام پھیرے۔ اور سلام
میں مہیبت و فرشتوں اور حاضرین نماز کی نیت کرے۔

سوال۔ نماز جنازہ میں کون سی دعا پڑھنی چاہئے؟

جواب۔ بالغ مرد اور عورت کے لئے یہ دعا پڑھنی چاہئے:-

وَعَا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَاتِنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا

وَعَائِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا

وَ اُنْتَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَنَا فَاَحْيِهِ

عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَنَا فَاَتُوْفِّهِ عَلَي الرِّيْمَانِ

اگر نابالغ لڑکا ہے تو یہ دعا پڑھنی چاہئے:-

وَعَا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَلَيْنَا فَرْطًا وَاَجْعَلْهُ لَنَا

اَجْرًا وَاذْخِرْنَا وَاَجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا

مُشَفَّعًا۔

اور اگر نابالغ لڑکی ہے تو یہ دعا پڑھنی چاہئے:-

وَعَا: اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرْطًا وَاجْعَلْهَا
لَنَا آجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعًا
وَمُشَفِّعًا.

اسلام کے کلمے

کلمہ طیبہ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ -
کلمہ شہادت: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ -

: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

اسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمْدًا أَوْ

خَطَايَةً أَوْ عِلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْكَ يَا رَبِّ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَنْفَعْتَنِي
وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ بِكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ يَا
سَمِيعُ الْغُيُوبِ غَفَّارُ الذُّنُوبِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

کلمہ توحید

کلمہ توحید

کلمہ استغفار

کلمہ رد کفر : اللہم انی اعوذ بک من ان اشرك بک شیئا و
 انا اعلم بک و استغفرک لعل لا اعلم بقیبت عنک
 و تبرأت من الکفر و المعاصی کلها اسلمت و
 وامننت و اقول لا اله الا الله محمد رسول الله

ایمان مجمل : امنت بالله کما هو باسمائک و صفایک
 و قیلت جمیع احکامک۔

ایمان مفصل : امنت بالله و ملکک و کتابک و رسوله
 و الیوم الاخر و القدر خیرہ و شرہ
 من الله تعالی و البعث بعد البت۔

نسیم رحمت کا پہلا حصہ تمام ہوا

فہرست نسیم رحمت جلد دوم

صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
۶۱	قیامت کا بیان	۱۰	۳۹	گزارش	۱
۶۳	مرنے کے بعد جہنم	۱۱			۲
۶۴	شفاعت کا بیان	۱۲	۴۱	عقائد کا بیان	۳
۶۶	دوزخ کا بیان	۱۳	۴۳	اللہ تعالیٰ کے بارے میں	۴
۶۷	جنت کا بیان	۱۴		مسلمانوں کے عقیدے	
۶۹	اولیاء اللہ اور صحابہ	۱۵	۴۶	انبیاء کے بارے میں	۵
	کرام کا بیان			مسلمانوں کے عقیدے	
۷۱	کفر اور شرک و بدعت	۱۶	۵۱	اسما کی کتابیں	۶
	کا بیان		۵۳	فرشتوں کا بیان	۷
۷۵	نذر اور منت کا بیان	۱۷	۵۴	تقدیر کا بیان	۸
۷۶	شرعی اصطلاحات	۱۸	۱۱	قبر کا بیان	۹
			۵۸	علامات قیامت	۱۰

گذریش!

ایک طویل عرصے سے میری دلی خواہش تھی کہ مکاتبِ اسلامیہ کا ایسا سہل و آسان عمل کوर्स مرتب کیا جائے جس میں بچوں کی ذہنی تعلیم و تربیت اور ان کے تدریجی معیار کا پورا پورا خیال رکھا گیا ہو چنانچہ پروردگارِ عالم کا ان گنت کرم و احسان ہے کہ اس نے ہم لوگوں کو یہ توفیق عطا فرمائی اور میرے رفیقِ کار مولانا مشتاق احمد صاحب نظامی ایڈیٹر "پاسبان" نے اردو اور دینیات کا ایسا جامع اور سلیس نصاب مرتب فرمایا جو تقریباً ہر حلقہ علم و ادب میں پسند کیا جائے گا، یہ ہماری پہلی پیش کش ہے ممکن ہے اس میں کچھ فرسوسات ہوں جس کے بارے میں آپ کا نیک مشورہ ہمارے حق میں مشعلِ راہ ثابت ہوگا۔ میں اپنی اس حقیر جہد کو اپنے حق میں زادِ آخرت تصور کرتا ہوں۔ مولائے قدیر میری اس کوشش کو ثناء و قبولیت سے نوازیں اور ہمارے بچوں کو اسلاف کا نمونہ بنا لیں۔ آمین!

خاکِ پائے علیم پشمسالحق علیہ

نسرِ حمت

(حصہ دوم)

عقائد کے بیان میں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفَى سَلَامٌ وَعَلَى حَبِیْبِ الَّذِیْ اِصْطَفٰی

ملاقات کا طریقہ

السلام علیکم!

وعلیکم السلام!

سوال - آپ کا مزاج گرامی؟

جواب - آپ کی دعا ہے اور فضلِ الہی!

سوال - آپ کا اسم گرامی؟

جواب - میرا نام ہے ابو بکر نظامی!

سوال - اور آپ کا اسم مبارک؟

جواب - مجھے لوگ ضیاء الحق علیہی کہتے ہیں۔

سوال - کیا اسلام اور ایمان کے بارے میں چند باتیں آپ سے دریافت کر سکتا ہوں؟

جواب - ضرور دریافت کریں، انشاء اللہ میں آپ کو اطمینان بخش جواب دینے کی کوشش کروں گا۔

سوال - ایمان مقدم ہے یا عمل؟

جواب - ایمان مقدم ہے۔

سوال - کوئی مثال دے کر سمجھائیے!

جواب - جیسے دیوار اور چھت، یعنی جس طرح بغیر دیوار کے چھت نہیں قائم ہو سکتی اسی طرح عمل بغیر ایمان کے۔

سوال - ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب - زبان سے اقرار کرنے اور دل سے تصدیق کرنے کو ایمان

کہتے ہیں۔ سوال - مسلمانوں کو کتنی چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب - سات چیزوں پر۔

سوال - وہ سات چیزیں کیا ہیں؟

جواب - اَمَّنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰئِكَتِهٖ وَ كِتٰبِهٖ

وَأَسْأَلُهُ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ
خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى
وَالْبَعَثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور
اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن
پر اور اس بات پر کہ دنیا میں جو کچھ اچھا یا بُرا ہوتا ہے سب
تقدیر سے ہوتا ہے اور اس بات پر کہ مرنے کے بعد پھر زندہ ہونا ہے

سوال۔ اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب۔ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

سوال۔ وہ پانچ چیزیں کیا کیا ہیں؟

جواب۔ اول: کلمہ طیبہ کا زبان سے اقرار کرنا اور دل سے تصدیق کرنا۔
دوسرے: نماز پڑھنا۔

تیسرے: رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

چوتھے: زکوٰۃ دینا۔

پانچویں: حج کرنا۔

سوال۔ اگر کوئی شخص پانچ چیزوں میں سے کسی ایک کا انکار کرے
تو کیا وہ مسلمان کہلائے گا؟

جواب ہرگز نہیں ایسے شخص کو کافر کہا جائے گا۔

سوال۔ کلمہ طیبہ کیا ہے؟

جواب۔ کلمہ طیبہ یہ ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے بارے میں مسلمانوں کے عقیدے

۱۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

۲۔ اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور وہی پوجنے کے

لائق ہے۔

۳۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

۴۔ وہ بے عیب سے پاک و صاف ہے وہ نہ جھوٹ بولتا ہے

نہ کوئی عیب کرتا ہے، نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ سوتا ہے۔

۵۔ وہی ساری مخلوق کا پیدا کرنے والا ہے۔

۶۔ اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔

۷۔ وہ کسی کا محتاج نہیں۔

۸۔ وہ ہر بات کو جانتا ہے اس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں۔

۹۔ نہ اس کا باپ ہے، نہ بیٹا نہ بیٹی نہ پوری، رشتہ ناطہ سے

پاک صاف ہے۔

۱۰۔ وہ نور ہی نور ہے۔

۱۱۔ مخلوق جیسے ہاتھ پاؤں، ناک کان، شکل و صورت سے پاک ہے۔

۱۲۔ وہی سب کو روزی دیتا ہے۔

۱۳۔ موت و زندگی سب اسی کی قدرت میں ہے۔

۱۴۔ عزت، ذلت، امیری غریبی، دکھ سکھ، اچھی بُری تقدیر

سب اسی کی قدرت سے ہے۔

نوٹ: اس نے انسانوں کی ہدایت کے لئے اپنے نبیوں اور

رسولوں کو بھیجا ہے۔

انبیاء (علیہم السلام)

یعنی خدا کے نبیوں اور رسولوں کے ساتھ مسلمانوں کی عقیقہ سے رکھنے چاہئیں

سوال۔ رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ رسول اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ و چھیتے بندے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں تک احکام پہنچانے کے لئے رسولوں کو دنیا میں بھیجتا ہے وہ جو کچھ کہتے ہیں سچ کہتے ہیں، کبھی جھوٹ نہیں بولتے، اللہ تعالیٰ کا پورا پورا پیغام بندوں تک پہنچاتے ہیں نہ اس میں کمی کرتے ہیں اور نہ زیادتی کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں سے معجزے ظاہر فرماتا ہے۔

سوال۔ معجزہ کیا ہے؟

جواب۔ نبی اور رسول کا وہ بلند کام جو انسانی عادت کے خلاف ہو، وہ معجزہ کہلاتا ہے۔

سوال۔ کوئی مثال دے کر سمجھائیے؟

جواب۔ جیسے ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند

کے دو ٹکڑے کر دیئے یا آپ کے اشارے پر دو باہر اسورج
 پلٹ آیا، یا اپنی انگلیوں کی گھائیوں سے پانی کے چشمے
 بہا دیئے وغیرہ وغیرہ۔

سوال۔ معجزہ اور کرامت میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ اگر ایسے ہی کوئی بلند کام اللہ کے ولی سے ہو جائے جو
 انسان کی عادت کے خلاف ہو تو اس کو کرامت کہتے ہیں
 (معجزہ نبی و رسول سے صادر ہوتا ہے اور کرامت ولی
 سے) جیسے حضور سیدنا سرکارِ غوث الاعظم نے مردہ کو زندہ کر دیا
 یا سلطان الہند سرکارِ خواجہ غریب نواز کی کھڑاؤں ہو امیں اڑی
 اور جسے پال جوگی کو لے کر آئی۔

سوال۔ کیا کوئی آدمی اپنی مشقت اور عبادت سے نبی بن سکتا ہے؟

جواب۔ ہرگز نہیں! نبوت اور رسالت اللہ کی دین ہے وہ جس
 کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اس میں اپنی کوشش کو
 دخل نہیں (نبوت کو کسی ماننا کفر ہے)

سوال۔ اچھا یہ تو بتائیے! کیا کوئی امتی عمل میں اپنے نبی سے
 بڑھ سکتا ہے؟

جواب۔ نہیں! امتی عمل میں نبی سے نہیں بڑھ سکتا خواہ کتنی ہی

عبادت کرے۔ جو ایسا عقیدہ رکھے کہ امتی عمل میں نبی سے
بڑھ سکتا ہے وہ گمراہ ہے)

سوال۔ کیا کسی کا علم ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
سے زیادہ ہے؟

جواب۔ نہیں! اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے زیادہ آپ ہی کا

علم ہے۔

سوال۔ دنیا میں کتنے نبی اور رسول آئے؟

جواب۔ اس کا صحیح علم اللہ تعالیٰ کو ہے البتہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ

اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی نبی و رسول بھیجے ہم ان سب کو
برحق اور نبی و رسول مانتے ہیں خواہ انکی تعداد ایک لاکھ

چوبیس ہزار یا دو لاکھ چوبیس ہزار ہو یا اس سے کم و زیادہ ہو۔

سوال۔ کیا ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم غیب
کی باتیں بھی جانتے تھے؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ کیا وہ یہ بھی جانتے تھے بارش کب ہوگی؟

جواب۔ جی ہاں! اس کے علاوہ بارش آپ کے حکم سے ہوتی
اور آپ کے حکم سے بند ہوتی۔ اللہ تعالیٰ نے بارش کو

آپ کے تابع کر دیا تھا۔

سوال۔ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی جانتے تھے کہ فلاں شخص کی آمدنی کل کیا ہوگی؟

جواب۔ جی ہاں! اللہ کے بتانے سے آپ یہ بھی جانتے تھے

سوال۔ کیا پیغمبر اسلام یہ بھی جانتے تھے کہ شکرم ماوریں کیلے ہے؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ کیا رسول خدا یہ بھی جانتے تھے کون کب مرے گا اور

کہاں مرے گا؟

جواب۔ جی ہاں! جنگ بدر میں آنحضرت نے فرمایا کہ ابو جہل یہاں

مارا جائے گا اور فلاں کافر یہاں مارا جائیگا، چنانچہ ویسے

ہی ہوا جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔

سوال۔ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی جانتے تھے کہ قیامت

کس دن آئے گی؟

جواب۔ جی ہاں! قیامت کس دن آئے گی اور قیامت میں کیا

کیا ہوگا سب کچھ جانتے تھے اور اگر نہ جانتے تو قیامت

کی باتیں کس طرح بتاتے پیغمبر اسلام نے فرمایا ہے کہ

قیامت محرم کی دسویں تاریخ جمعہ کے دن ہوگی۔

سوال۔ رسول خدا کو یہ باتیں کس طرح معلوم ہوئیں؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کے بتانے سے۔

سوال۔ سب سے پہلے اور سب سے آخری پیغمبر کون ہیں؟

جواب۔ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام اور سب سے آخری

ہماری پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اب آپ

کے بعد کوئی نبی و رسول نہ آئے گا، آپ کا مرتبہ تمام نبیوں

سے افضل ہے۔ اب اگر کوئی نبوت کا دعویٰ کرے تو وہ

جھوٹا ہے یا کوئی یہ کہے کہ آپ کے بعد نبی آسکتا ہے تو

وہ شخص قرآن مجید کا انکار کرنا ہے۔

سوال۔ کیا نبی و رسول معصوم ہوتے ہیں؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ معصوم ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ معصوم ہونے سے مراد یہ ہے کہ گناہ صغیرہ یا کبیرہ قصداً یا

سواً ان سے واقع نہیں ہوا۔

سوال۔ کیا صحابی رسول اور اہلبیت کو بھی معصوم کہہ سکتے ہیں؟

جواب۔ نہیں!

آسمانی کتابیں

سوال۔ آسمانی کتابیں کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ خدا نے اپنے رسولوں پر جتنی کتابیں اتاری ہیں انہیں کو آسمانی کتاب یا خدا کی کتاب کہتے ہیں۔

سوال۔ خدا تعالیٰ کی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب۔ اس کا صحیح علم اللہ تعالیٰ کو ہے البتہ چار کتابیں بہت مشہور ہیں۔

سوال۔ ان کتابوں کا کیا نام ہے اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئیں؟

جواب۔ ۱۔ توریت۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

۲۔ زبور۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

۳۔ انجیل۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

۴۔ قرآن مجید۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ

وسلم پر نازل ہوا۔

سوال۔ صحیفہ اور کتاب میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ بڑی کتابوں کو کتاب اور چھوٹی کو صحیفہ کہتے ہیں۔

سوال۔ صحیفے کتنے ہیں اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئے؟

جواب۔ صحیفوں کی صحیح تعداد معلوم نہیں کچھ صحیفے حضرت آدم علیہ السلام

پر اور کچھ صحیفے حضرت شہید علیہ السلام اور کچھ حضرت
ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔

سوال۔ کیا قرآن مجید کے ساتھ ہر آسمانی کتاب پر ایمان لانا ضروری
ہے؟

جواب۔ جی ہاں! ایمان سب پر لایا جائے گا لیکن اب تو عمل قرآن
مجید ہی پر کیا جائے گا اس لئے کہ دین اسلام دینِ ناسخ بن کر
آیا ہے۔

سوال۔ کیا قرآن مجید کی ہر ہر آیت پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ اگر کوئی شخص قرآن مجید کی کسی آیت کا انکار کرتا ہے تو اسے
کیا کہا جائے گا؟

جواب۔ کافر!

ملائکہ یعنی فرشتوں کا بیان

سوال۔ فرشتہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہیں، نور سے پیدا ہوئے

وہ نہ مرد ہیں نہ عورت، ہماری نگاہوں سے غائب ہیں

اللہ تعالیٰ نے انھیں جس کام پر مقرر کر دیا اسی میں لگے

رہتے ہیں وہ خدا کی نافرمانی اور گناہ نہیں کرتے۔

سوال۔ فرشتے کتنے ہیں؟

جواب۔ ان کا صحیح علم اللہ تعالیٰ کو ہے البتہ اللہ تعالیٰ کے چار فرشتے

بہت ہی مشہور ہیں۔

سوال۔ وہ چار فرشتے کون کون سے ہیں؟

جواب۔ اولاً: حضرت جبریل علیہ السلام جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی

کتابوں اور اس کے احکام کو پیغمبروں تک پہنچایا۔

دوسرے: حضرت امیر فیلی علیہ السلام جو پیامت میں صُور

پھونکیں گے۔

قیسٹری: حضرت میکائیل علیہ السلام جو بارش اور مخلوق کو
 روزی پہنچانے پر مقرر ہیں۔
 چونگتھے: حضرت عزرائیل علیہ السلام جو مخلوق کی جان نکلانے
 پر مامور ہیں۔

سوال۔ جو فرشتے قبر میں سوال کرتے ہیں ان کا کیا نام ہے؟

جواب۔ ان کا نام منکر نکیر ہے (ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نام
 نکیر ہے)

سوال۔ جو فرشتے لوگوں کا حساب و کتاب لکھتے ہیں ان کا کیا نام ہے؟

جواب۔ ان کو کراما کا تبین کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا فرشتے زمین پر بھی آتے ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار شریف پر روزانہ
 صبح سے شام تک ہزار ہا فرشتے درود و سلام پڑھنے
 کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔

سوال۔ جن کون ہیں؟

جواب۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہے جو آگ سے پیدا
 کی گئی ہے وہ ہمیں نظر نہیں آتے ان میں مرد بھی ہیں
 اور عورت بھی اور انہیں اولاد بھی ہوتی ہے خدا تعالیٰ

نے انہیں طاقت دی ہے کہ وہ اپنے کو مختلف شکل میں
 میں بدل لیتے ہیں، جن مسلمان بھی ہیں اور کافر بھی۔
 (فرشتے نور سے پیدا کئے گئے ہیں اور جن آگ سے)

تقدیر کا بیان

سوال - تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب - ہر مخلوق کی نیکی، بدی، اچھالی برائی اور اس کی تمام چیزوں
 کے متعلق خدا کے علم میں ایک تفصیل ہے اور ہر چیز کے
 پیدا کرنے سے پہلے خدا تعالیٰ اسے جانتا ہے، خدا
 تعالیٰ کے اسی تفصیلی علم کو تقدیر کہتے ہیں، کوئی اچھی بری
 بات اللہ تعالیٰ کے علم سے باہر نہیں ہے۔

قبر کا بیان

سوال - جب آدمی کی نعش کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس کے
 بعد کیا ہوتا ہے؟

قبریں دو فرشتے آتے ہیں اور اس سے سوالات کرتے ہیں
سوال۔ وہ دونوں فرشتے کون ہیں؟

جواب۔ منکر نکیر۔
سوال۔ منکر، نکیر کس شکل و صوت کے ہوتے ہیں؟
جواب۔ کالے رنگ، نیلی آنکھ، ڈراؤنی شکل جن کو دیکھ کر خوف
اور وحشت معلوم ہوتی ہے۔

سوال۔ قبر میں منکر نکیر کیا کیا سوالات کرتے ہیں؟

جواب۔ پہلا سوال: مَنْ تَرَبُّكَ؟ یعنی تمہارا رب کون ہے؟
دوسرا سوال: مَا دِيْنُكَ؟ یعنی تمہارا دین کیا ہے؟

تیسرا سوال: مَا تَقُولُ فِيْ شَأْنِ هَذَا الرَّجُلِ؟

یعنی تم کیا کہتے ہو اس مرد کی شان میں؟

سوال۔ پھر اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟

جواب۔ اگر وہ صحیح جوابات نہ دے گا تو اس پر عذابِ قبر مسلط کر دیا
جائے گا۔

سوال۔ صحیح جوابات کیا ہیں؟

جواب۔ پہلے سوال کا جواب یہ ہے: "میرا رب اللہ ہے"

اور دوسرے سوال کا جواب یہ ہے: "میرا دین دینِ اسلام ہے"

اور تیسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ: ”یہ ہمارے پیغمبر حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔“

سوال۔ اگر صحیح جوابات دے دیئے گئے تو کیا ہوگا؟
جواب۔ اس کو آرام سے لیٹھی نیند سلا دیا جائے گا یہاں تک کہ
وہ میدانِ حشر میں اٹھایا جائے گا۔

سوال۔ کیا رسولِ خدا سب کی قبریں تشریف لاتے ہیں؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ ساری دنیا میں ایک ہی وقت میں لاکھوں آدمیوں کو
دفن کیا جاتا ہے تو کیا ایک ہی وقت میں رسولِ خدا ہر جگہ

تشریف لاتے ہیں؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے آپ کو ایسی قدرت
بخشی ہے کہ ایک ہی وقت میں رسولِ خدا کروڑوں جگہ
تشریف لاسکتے ہیں۔

سوال۔ اچھا یہ بتائیے کہ قبروں میں بھی نعمتیں ملا کرتی ہیں اگر ملتی
ہیں تو کن کو؟

جواب۔ انبیاء اور اولیاء کو قبروں میں نعمتیں ملا کرتی ہیں۔

سوال۔ کیا قرآن خوانی، صدقہ، خیرات وغیرہ کا ثواب مردوں کو

کو پہنچتا ہے؟

جواب۔ ضرور پہنچتا ہے۔

سوال۔ اگر کسی مردہ کو جلا کر خاک کر دیا گیا یا اس کو جانور نے کھا لیا

تو اس پر عذاب ہو گا یا نہیں؟

جواب۔ ضرور عذاب ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو اپنی قدرت سے

پیدا کر کے اس پر عذاب کرتا ہے (بشرطیکہ وہ مستحق عذاب ہو)

سوال۔ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجا جاتا ہے

تو کیا آپ اس کو سنتے ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! سنتے ہیں (خواہ قریب سے درود و سلام بھیجا جائے

یا دور سے) دونوں سنتے ہیں۔

علامات قیامت

سوال۔ قیامت کی نشانیاں کیا ہیں؟

جواب۔ صالحین اور علماء و دنیا سے اٹھ جائیں گے زنا، شراب خوری

جہالت وغیرہ کی زیادتی ہوگی، اچھے لوگ پستی میں ہوں گے

فاسق و فاجر سردار ہوں گے، لوگ مسجدوں میں جھگڑا کریں

گے امانت میں خیانت کریں گے، عدل و انصاف اٹھ جائے گا، بزرگوں کو لوگ برا کہیں گے، ہر جگہ قتل و غارتگری ہوگی بیوی کی فریاد برداری اور ماں باپ پر ظلم کریں گے، زکوٰۃ ادا نہ کریں گے، وغیرہ وغیرہ۔

سوال۔ قیامت کے قریب کی علامتیں کیا ہیں؟

جواب۔ آفات کچھم سے طلوع ہوگا۔ یا جوج ماجوج کی جماعت سدسکندری سے نکلے گی۔ ایک چوپایہ ظاہر ہوگا جو لوگوں سے گفتگو کرے گا، دھواں ظاہر ہوگا جس سے آسمان و زمین میں تاریکی چھا جائے گی پھر چالیس دن کے بعد آسمان صاف ہوگا اور دجال ظاہر ہوگا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نازل ہوں گے وغیرہ۔

سوال۔ یا جوج ماجوج کون ہیں؟

جواب۔ یہ سب آدم خور تھے جب آدمیوں کو کھانے لگے تو سکندر ذوالقنبر نے ایک بہت مستحکم دیوار دو پہاڑوں کے درمیان قائم کر کے ان لوگوں کو بند کر دیا، یہ لوگ ایک سو چالیس لاکھ

لے ان کے علاوہ بھی بہت سی علامات ہیں۔

بکے لائے چوڑے ہوتے ہیں

سوال۔ دجال کیسا ہوگا؟

جواب۔ دجال ایک آنکھ کا کانا ہوگا، گدھا پر سوار ہوگا اس کی پیشانی

پر کافر لکھا ہوگا، خدائی کا دعویٰ کرے گا۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ

منورہ کے علاوہ پوری زمین کا گشت کرے گا جو خدا کے گا

اس کو چھوڑ دے گا ورنہ قتل کر دے گا۔

سوال۔ دجال کہاں سے نکلے گا؟

جواب۔ خراسان سے۔

سوال۔ چالیس دن کے بعد دجال کہاں جائے گا؟

جواب۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو قتل کر دیں گے۔

سوال۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو آسمان پر ہیں وہ کس طرح دجال کو

قتل کریں گے؟

جواب۔ دجال کے ظاہر ہونے پر حاکم عادل بن کر زعفرانی لباس

پہنے زمین پر تشریف لائیں گے۔

سوال۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور پہلے ہوگا یا حضرت عیسیٰ علیہ

السلام آسمان سے پہلے تشریف لائیں گے؟

جواب۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور پہلے ہوگا۔

سوال - امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور و جلال سے کتنے برس قبل ہوگا؟
 جواب - سات برس قبل ہوگا۔

سوال - حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں دفن کئے جائیں گے؟

جواب - سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک میں۔

سوال - یاجوج ماجوج کی جماعت دنیا میں کیا فساد مچا سکیگی؟

جواب - جس کو پائے گی نوچ کھائے گی، بڑے بڑے دریا کہے پانی خشک کر دے گی۔ آسمان پر تیر چلائے گی۔

سوال - یاجوج ماجوج کا ظہور و جلال کے قبل ہوگا یا بعد؟

جواب - امام مہدی رضی اللہ عنہ کی وفات اور وصال کے قبل کے بعد۔

قیامت کا بیان

سوال - قیامت کس دن کو کہتے ہیں؟

جواب - جس دن حضرت اسرافیل علیہ السلام صور بھونکیں گے اسی دن کو قیامت کہتے ہیں۔

سوال - صور بھونکنے سے کیا فائدہ؟

جواب - صور بھونکنے سے یہ ہوگا کہ تمام آدمی اور ہر جان دار مر جائیں

گے، ساری دنیا فنا ہو جائے گی، پہاڑ روئی کے گالوں
کی طرح اڑتے پھریں گے۔ سنا سے ٹوٹ کر پھریں گے۔
غرضیکہ تمام چیزیں ٹوٹ بھوٹ کر فنا ہو جائیں گی۔

سوال۔ صور کس طرح کی چیز ہے؟

جواب۔ سینک کے شکل کی ایک چیز ہے۔

سوال۔ صور کتنی مرتبہ بھونکا جائے گا اور کس لئے بھونکا جائیگا؟

جواب۔ تین مرتبہ بھونکا جائے گا، پہلی مرتبہ تمام زندہ بہوش ہو

جائیں گے، زمین کا تپنے لگے گی، آسمان بہنے لگیں گے

پہاڑ اڑنے لگیں گے، چاند سورج دھندلے ہو جائیں گے

اور چالیس روز تک ایسا ہی رہے گا، پھر دوسری مرتبہ جب

صور بھونکا جائے گا تو سب ہلاک ہو جائیں گے اور قیامت

برپا ہو جائے گی۔

سوال۔ قیامت کس دن ہوگی؟

جواب۔ محرم کی دسویں تاریخ جمعہ کے دن۔

مرنے کے بعد عینا

سوال۔ مرنے کے بعد زندہ ہونے سے کیا مطلب ہے؟

جواب۔ قیامت میں حضرت اسرافیل علیہ السلام جب دو مرتبہ صو بھونکیں گے تو تمام چیزیں فنا ہو جائیں گی، پھر جب تیسری مرتبہ صو بھونکیں گے تو سب لوگ حساب کتاب کے لئے زندہ کئے جائیں گے اور ان کا حساب کتاب لیا جائے گا اللہ تعالیٰ کے سامنے سب کی پستی ہوگی اور ہر شخص کو اچھے برے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا، اسی دن کو یوم الحشر، یوم الجزاء، یوم الدین اور یوم الحساب بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ حساب کس طرح ہوگا؟

جواب۔ دنیا میں ہر شخص کی نیکی بدی کو فرشتے لکھتے ہیں، میدانِ حشر میں وہی دفتر پیش کر دیا جائے گا۔

سوال۔ جو فرشتے انسان کی نیکی بدی لکھتے ہیں ان کا کیا نام ہے؟

جواب۔ ان کو کراما کا تبین کہتے ہیں، ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے رہتے ہیں، ایک نیکی لکھتا ہے اور دوسرا بدی۔

سوال۔ نامہ اعمال کس طرح دیا جائے گا؟

جواب۔ مومن کو سامنے سے واپس ہاتھ میں اور کافر کو پیچھے سے ہاتھ میں ہاتھ میں۔

سوال۔ کیا عمل تو لایا بھی جائے گا؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ کس طرح تو لایا جائے گا؟

جواب۔ جس طرح دنیا میں وزنی چیزیں تولی جاتی ہیں ایسے ہی میدانِ حشر میں میزان و ترازو پر انسانوں کا نامہ اعمال تو لایا جائے گا۔

شفاعت کا بیان

سوال۔ شفاعت کیا ہے؟

جواب۔ گناہوں کی معافی اور درجات کی بلندی کے لئے دربارِ الہی میں عرض کرنے کو شفاعت کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا انبیاء علیہم السلام گناہگار مسلمانوں کی شفاعت کریں گے؟

جواب۔ ضرور کریں گے۔

سوال۔ کیا نبی کے علاوہ دوسروں کو بھی سفارش کرنے کی اجازت ہوگی؟

جواب۔ ہاں! اولیائے کرام، علما، شہداء، صلحاء کو بھی گنہگار مسلمانوں کے حق میں سفارش کرنے کی اجازت ہوگی۔

سوال۔ سب سے پہلے شفاعت کون کریں گے؟

جواب۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب سے پہلے آپ ہی کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

سوال۔ گنہگاروں کی شفاعت کا مسئلہ کہاں سے ثابت ہے؟

جواب۔ قرآن مجید اور حدیث شریف سے۔

سوال۔ شفاعت کبریٰ کس کو حاصل ہوگی؟

جواب۔ ہمارے آقا و سرور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

سوال۔ اصراط سے مومن و کافر دونوں گزریں گے یا صرف کافر؟

جواب۔ دونوں گزریں گے لیکن مومن عبور کر جائیگا اور کافر جہنم میں گر جائے گا۔

سوال۔ پل صراط کس پر قائم ہوگا؟

جواب۔ دوزخ پر، مگر جب عینتی گزریں گے تو ان کے لئے آگ سرد ہو جائے گی۔

دوزخ کا بیان

سوال - دوزخ کیسے ہے؟

جواب - گنہگاروں کو سزا دینے کے لئے پروردگار عالم نے جو آگ بھڑکار رکھی ہے اسی کو دوزخ یا جہنم کہتے ہیں۔

سوال - دوزخ کے کل کتنے طبقے ہیں؟

جواب - سات طبقے ہیں۔

سوال - دوزخ کی آگ کارنگ کیسا ہے؟

جواب - سیاہ! ہزار برس روشن کی گئی تو سرخ ہو گئی، پھر ہزار برس روشن کی گئی تو سفید ہو گئی، پھر ہزار برس روشن کی گئی تو سیاہ ہو گئی۔

وہی سیاہی قائم ہے۔

سوال - دوزخ کی گہرائی کس قدر ہے؟

جواب - اگر کوئی پتھر دوزخ کی آگ کے اوپر رکھ دیا جائے اور وہ پتھر تیزی سے نیچے کو چلے تو نہتہ تک ستر برس میں پہنچے گا۔

سوال - دوزخی کا لباس کیا ہوگا؟

جواب - کرتہ کندھک یا الکتڑہ کا ہوگا کہ آگ لگتے ہی خوب دہکے گا، یا پکھلے ہوئے تانبے کا ہوگا اور اڑھنا بچھونا آگ کا ہوگا۔

سوال - دوزخ کی آگ کی تیری دنیا کی آگ سے کتنی زیادہ ہے؟
 جواب - ستر گنا زیادہ ہے۔

سوال - کیا دوزخ میں ایک دوسرے کو دیکھیں گے؟
 جواب - دوزخ میں اس قدر تاریکی ہوگی کہ کوئی کسی کو نہ دیکھ سکیگا۔
 آپس میں ایک دوسرے کو نوح کھائے گا۔

سوال - دوزخ کا سب سے معمولی عذاب کیا ہے؟
 جواب - دوزخ کو آگ کا جوتا پہنایا جائے گا جس کا تسمہ بھی آگ ہی کا
 ہوگا، اس جوتا کے پہننے سے دماغ اس قدر کھولے گا جیسے
 چولہے پر ہانڈی یا کڑھالی میں تیل کھولتا ہے۔

جنت کا بیان

سوال - جنت کیا ہے؟
 جواب - جنت ایک مکان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے
 لئے بنایا ہے۔

سوال - جنت کے کل کتنے طبقے ہیں؟
 جواب - آٹھ!

سوال۔ جنت کس چیز سے بنائی گئی ہے؟

جواب۔ جنت کی عمارت میں ایک اینٹ سونے کی ایک اینٹ چاندی کی، کارامشک کا، مٹی زعفران کی اور کندیاں موتی یا یاقوت کی ہوں گی۔

سوال۔ جنتی کی زبان کیا ہوگی؟

جواب۔ عربی زبان ہوگی۔

سوال۔ کیا جنتی بوڑھے بھی ہوں گے؟

جواب۔ نہیں!

سوال۔ کیا جنتی بیمار ہوں گے؟

جواب۔ نہیں!

سوال۔ جنتی کا لباس کیا ہوگا؟

جواب۔ اعلیٰ درجہ کارلشیمی باریک، موٹا سبز لباس ہوگا وہ کبھی نہ پرانا ہوگا اور نہ پھٹے گا۔

سوال۔ کیا جنت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا؟

جواب۔ ضرور ہوگا۔

سوال۔ کیا جنت میں پیشاپ و پائخانہ کی بھی ضرورت ہوگی؟

جواب۔ نہیں! فقونگنے کھمانے تک کی ضرورت نہ پڑے گی۔

سوال۔ کیا ایسے لوگ جو کلمہ پڑھنے کے باوجود پیغمبر خدا کی توہین کرتے ہیں، جنت میں جائیں گے؟

جواب۔ ہرگز نہیں! ایسے لوگوں کی نماز و روزہ کو ان کے منہ پر پھینک دیا جائے گا جیسا کہ قرآن مجید میں آیا ہے کہ ایسے لوگوں کے اعمال کو بلیا میٹ کر دیا جائے گا۔

سوال۔ مسلمان کے بچے کہاں رہیں گے؟

جواب۔ جنت میں۔

سوال۔ کفار کے بچے کہاں رہیں گے؟

جواب۔ جنت میں مومنین کے خادم بنائے جائیں گے۔

اولیاء اللہ اور صحابہ کا بیان

سوال۔ صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ صحابی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں حضور کو دیکھا ہو اور اسی ایمان پر اس کا انتقال ہوا ہو۔

سوال۔ صحابہ میں سب سے افضل صحابی کون ہیں؟

جواب۔ حضرت ابو بکر صدیق (خلیفہ اول) عمر فاروق (خلیفہ دوم)،

عثمان غنی (خلیفہ سوم) علی مرتضیٰ (خلیفہ چہارم) رضی اللہ عنہم
ان لوگوں کا مرتبہ تمام صحابہ سے افضل ہے اور انہیں
چاروں خلفاء کو خلفاء اربعہ، خلفائے راشدین اور چار بار
بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ ولی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ خدا تعالیٰ کے ایسے برگزیدہ اور مقرب بندے جو اللہ اور
اس کے رسول کے حکم پر اپنی زندگی گزارتے ہیں اور اتباع
سنت و رسول کریم کی محبت میں زندگی بسر کرتے ہیں،
ایسے ہی لوگوں کو اللہ کا ولی کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین و بے ادبی کرنے والا
شخص ولی ہو سکتا ہے؟

جواب۔ ہرگز نہیں۔

سوال۔ کیا اولیائے کرام کے مزارات پر فاتحہ یا عرس کے لئے حاضر
ہونا درست ہے؟

جواب جی ہاں! درست ہے اولیائے کرام کے دربار سے بہت
سے فیوض و برکات ملتے ہیں۔

سوال۔ کیا اولیائے کرام کے مزارات پر گنبد بنانا اور ان کی قبر پر چادڑ

ڈالنا یا چراغ جلانا یہ سب باتیں درست ہیں؟
 جواب۔ بے شک یہ تمام باتیں درست ہیں، اس کی وجہ سے اویسے کرام کی
 عظمت و بزرگی کا اظہار ہوتا ہے۔
 سوال۔ کیا کوئی ولی جو صحابی نہیں ہے وہ صحابی کے برابر ہو سکتا ہے؟

جواب نہیں۔
کفر و شرک و بدعت کا بیان

سوال۔ کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ضروریات دین یعنی جن چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے ان
 میں سے کسی ایک کا انکار کرنا کفر ہے مثلاً خدا تعالیٰ کا نہ
 ماننا یا فرشتوں کو نہ ماننا یا آسمانی کتابوں کو نہ ماننا یا تقدیر کا انکار
 کرنا وغیرہ۔

سوال۔ شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات میں کسی دوسرے کو شریک کرنے
 کو شرک کہتے ہیں۔

سوال۔ خدا تعالیٰ کی ذات میں شریک کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب یعنی اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور بھی کسی کو خدا ماننا جیسے

عیسائی تین خدا مانتے ہیں، آئٹش پرست دو خدا مانتے ہیں اور ہندو بہت سے خدا مانتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو مشرک

کہتے ہیں۔

سوال۔ اور خدا تعالیٰ کی صفات میں دوسرے کو شریک کرنے

سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کی کسی صفت کو دوسرے میں اس طرح ماننا

کہ یہ صفت اللہ کے بغیر دیئے ہوئے اس کو حاصل ہے

اسی کو شرک فی الصفات کہتے ہیں۔

سوال۔ مثال دے کر سمجھائیے؟

جواب۔ مثلاً یہ کہنا کہ فلاں شخص پانی برسا سکتا ہے بغیر اللہ کے حکم

کے۔ یا یہ کہنا فلاں شخص غیب جانتا ہے بغیر اللہ کے بتائے

ہوئے، ایسی باتوں کو شرک فی الصفات کہتے ہیں۔

نوٹ۔ لیکن اگر اس طرح کہا جائے کہ سرکارِ دو عالم پانی برساتے

تھے اللہ کے حکم سے، حضورِ غیب جانتے تھے اللہ

کے بتانے سے، حضورِ مردوں کو زندہ کر دیتے تھے اللہ

کی توفیق سے، حضورِ لوگوں کی مرادیں پوری کرنے تھے

اللہ کی دی ہوئی قدرت سے، یہ باتیں شرک نہیں ہیں۔

ایسا عقیدہ رکھنا درست ہے اور یہی صحیح عقیدہ ہے یا
ایسا کہنا کہ اللہ تعالیٰ کی بخشی ہوئی طاقت سے حضور
دور اور نزدیک کی باتیں سن لیتے تھے ہماری مد فرماتے
ہیں تو یہ تمام باتیں درست ہیں، اس کو شرک نہیں کہتے۔

سوال۔ بدعت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ دین میں کسی ایسی چیز کا ایجاد کرنا جس کی اصل شریعت میں
موجود نہ ہو۔ اس کو بدعت کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا ہر بدعت گمراہی ہے؟

جواب۔ نہیں ہر بدعت گمراہی نہیں ہے۔

سوال۔ کیا بدعت کی کئی قسمیں ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! بدعت کی دو قسمیں ہیں۔

سوال۔ وہ دو قسمیں کیا ہیں؟

جواب۔ ۱۔ بدعتِ حسنہ ۲۔ بدعتِ سیئہ۔

سوال۔ پھر کون سی بدعت گمراہی ہے؟

جواب۔ بدعتِ سیئہ گمراہی ہے۔

سوال۔ بدعتِ سیئہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جو سنت کی ضد ہو اس کو بدعتِ سیئہ کہتے ہیں۔

سوال - اور بدعتِ حسنہ کسے کہتے ہیں؟

جواب - جو سنت کی ضد نہ ہو۔

سوال - بدعتِ حسنہ کو مثال دے کر سمجھائیے؟

جواب - مثلاً: میلادِ شریف کرنا، محفلِ میلاد میں کھڑے ہو کر سلام

وقیام کرنا، اولیائے کرام کا عرس کرنا، ان کے مزارات

پر گنبد بنانا، ان کی قبر پر چادر ڈالنا، ان کے روضہ میں چراغ

جیلانا تاکہ ان کی عظمت و بزرگی کا اظہار ہو۔ یہ تمام چیزیں

بدعتِ حسنہ ہیں، بدعتِ حسنہ کا کرنے والا ثواب کا مستحق

ہوتا ہے۔

سوال - جو شخص بدعتِ حسنہ کا انکار کرے وہ کیسا ہے؟

جواب - گمراہ ہے۔

نوٹ: جن چیزوں کو رسول کریم نے ناجائز نہیں فرمایا ایسی چیزوں

کو ناجائز کہنا یا جن چیزوں سے حضور نے منع نہیں فرمایا

ان چیزوں سے لوگوں کو منع کرنا، یہ دین میں زیادتی ہے

اور گمراہی کی نشانی ہے۔

سوال - بدعت کی دو قسمیں کہاں سے ثابت ہیں؟

جواب - حدیثِ شریف سے، ہمارے آقا و سرور حضرت محمد مصطفیٰ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بدعت کو بدعتِ سنیہ فرمایا ہے اور دوسری بدعتِ حسنہ، بدعتِ سنیہ کو گمراہی قرار دیا ہے اور اس کے ایجاد کرنے والے اور اس پر عمل کرنے والے کو مستحق عذاب قرار دیا ہے اور بدعتِ حسنہ کے ایجاد کرنے والے اور اس پر عمل کرنے والے کو مستحق فرمایا ہے۔

نوٹ : اللہ تعالیٰ ہمیں سیدھی راہ دکھائے اور اپنے رسول کے بتائے ہوئے حکم پر چلنے کی توفیق دے، آمین

نذر اور منت کا بیان

سوال - منت ماننا کیسا ہے؟

جواب - جائز ہے۔

سوال - اور منت کا پورا کرنا کیسا ہے؟

جواب - ضروری ہے۔

سوال - کیا ہر منت کا پورا کرنا ضروری ہے؟

جواب - نہیں بلکہ ایسی منت جو خلافِ شرع نہ ہو اس کا پورا کرنا ضروری ہے اور جو منت خلافِ شرع ہو اس کا پورا

کرنا ناجائز ہے۔

سوال۔ کیا مسجد میں چراغ جلائے یا کسی دلی اور پیر سے منت ماننے کی ممانعت ہے؟

جواب۔ نہیں! مثلاً مسجد میں چراغ جلائے یا طاق پھرتے یا فلاں بزرگ کے مزار پر چادر چڑھانے یا گیارہویں شریف کی نیابت دلانے یا سیدنا سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نوشتہ یا سیدنا سرکار غریب نواز رضی اللہ عنہ کی نیابت یا شاہ عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کا نوشتہ کرنے یا حضرت جلال بخاری کا کونڈا کرنے یا محرم کی نیابت یا شریف یا کچھ ایسا سبیل لگانے یا میلاد شریف کرنے کی منت مانی تو یہ شرعی منت نہیں مگر یہ کام منع نہیں ہیں کرے تو اچھا ہے۔ البتہ اس کا خیال ہے کہ کوئی بات خلاف شرع اس کے ساتھ نہ لائے اور جو لوگ ان باتوں سے منع کرتے ہیں وہ نیکیوں سے محروم ہیں۔

شرعی اصطلاحات

سوال۔ فرض کی کیا تعریف ہے؟

جواب۔ فرض اسے کہتے ہیں جس کی دلالت اور ثبوت قطعی ہو
یعنی اس میں کوئی شبہ نہ ہو، اسی لئے اس کا انکار کرنے
والا کافر ہو جاتا ہے اور بغیر کسی عذر کے چھوڑنے والا کفر کا
اور مستحق عذاب ہوتا ہے

سوال۔ واجب کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جو دلیل قطعی سے ثابت ہو اس کو واجب کہتے ہیں اس کا
انکار کرنے والا کافر نہیں ہوتا البتہ بغیر کسی عذر کے چھوڑنے
والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے۔

سوال۔ سنت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اس کام کو کہتے ہیں جس کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ
کرام نے کیا ہو یا کینے کا حکم فرمایا ہو۔

سوال۔ نفل کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کی فضیلت شریعت میں ثابت ہو، اس کے کرنے میں
ثواب اور چھوڑنے میں عذاب نہ ہو اور اس کو مستحب بھی
کہتے ہیں

سوال۔ فرض کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ فرض کی دو قسمیں ہیں: فرض عین اور فرض کفایہ۔

سوال - فرض عین کسے کہتے ہیں؟

جواب - جس کا ادا کرنا ہر شخص پر ضروری ہو اور بغیر عذر چھوڑنے والا فاسق اور گنہگار ہو۔

سوال - فرض کفایہ کسے کہتے ہیں؟

جواب - فرض کفایہ اسے کہتے ہیں جو دو ایک آدمیوں کے ادا کر لینے سے سب کے ذمہ سے اتر جائے اور کوئی ادا نہ کرے تو سب کے سب گنہگار ہوں جیسے نماز جنازہ۔

سوال - سنت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب - سنت کی دو قسمیں ہیں، سنت مؤکدہ، سنت غیر مؤکدہ۔

سوال - سنت مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب - جس کام کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو یا کرنے کا حکم دیا ہو، ایسی سنتوں کو سنت مؤکدہ کہتے ہیں ان کو بغیر عذر چھوڑ دینا برا ہے۔

سوال - سنت غیر مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب - جس کام کو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر و بیشتر کیا ہو لیکن کبھی کبھی چھوڑ بھی دیا ہو، ایسی سنتوں کو سنت غیر مؤکدہ کہتے ہیں۔

سوال۔ مستحب کسے کہتے ہیں؟
 جواب۔ جس کے کرنے میں ثواب ہے اور نہ کرنے میں گناہ نہیں

سوال۔ حرام کسے کہتے ہیں؟
 جواب۔ حرام اس کو کہتے ہیں جس کی ممانعت دلیل قطعی سے ثابت ہو اور اس کا کرنے والا فاسق و عذاب کا مستحق ہو اور اس کا منکر کافر ہو۔

سوال۔ مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں؟
 جواب۔ اس کام کو کہتے ہیں جس کی ممانعت دلیل قطعی سے ثابت ہو، اس کا منکر کافر تو نہیں ہوتا مگر کرنے والا گناہ کار ہوتا ہے۔

سوال۔ مکروہ تنزیہی کسے کہتے ہیں؟
 جواب۔ مکروہ تنزیہی اس کام کو کہتے ہیں جس کے چھوڑنے میں ثواب ہے اور کرنے میں عذاب تو نہیں البتہ معیوب ہے۔

سوال۔ مباح کسے کہتے ہیں؟
 جواب۔ جس کا کرنا اور نہ کرنا دونوں برابر ہوں یعنی کرنے میں نہ تو ثواب ہے اور نہ کرنے میں عذاب و گناہ نہیں۔

نسیم رحمت کا دوسرا حصہ تمام ہوا

فہرست نسیم رحمت حصہ سوم

صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
۱۰۸	صدقہ نظر	۱۴			۱
۱۱۱	نماز عید الاضحیٰ	۱۵	۸۱	انتساب	۲
۱۱۳	قربانی کا بیان	۱۶	۸۲	ارکان اسلام کا بیان	۳
۱۱۵	اعتکاف کا بیان	۱۷	۸۵	وضو کا بیان	۴
۱۱۸	نماز تراویح اور نماز قدر وغیرہ	۱۸	۸۷	تیمم کا بیان	۵
۱۱۹	مسافر کی نماز	۱۹	۹۰	غسل کا بیان	۶
۱۲۱	مریض کی نماز	۲۰	۹۱	استنجا کا بیان	۷
۱۲۲	نماز استسقا	۲۱	۹۲	روزہ کا بیان	۸
۱۲۴	گھن کی نماز	۲۲	۹۴	زکوٰۃ کا بیان	۹
"	مصیبت کی نماز	۲۳	۹۹	حج کا بیان	۱۰
۱۲۵	سجدہ سہو کا بیان	۲۴	۱۰۱	نماز جمعہ	۱۱
۱۲۷	سجدہ تلاوت کا بیان	۲۵	۱۰۳	چاند کا بیان	۱۲
∴ ∴ ∴			۱۰۵	نماز عید الفطر	۱۳

انتساب

دنیا سے صحافت میں ہماری جدوجہد نا تمام تصور کی جائے گی۔ اگر نسیم رحمت و فردوس ادب کے حصے کسی روحانی پیشوا سے اپنی نسبت نہ قائم کر سکے۔

اس لئے ہم اپنی ناکارہ خدمات کو دنیا سے اسلام کی ان دو قدسی نفوس ہستیوں کی طرف منسوب کرتے ہیں جن کی دینی خدمات رہتی دنیا تک ہمراہی جائیں گی۔

۱۔ شہید عشق، سیاح عالم، مبلغ اسلام حضرت علامہ الحاج مولانا عبدالعلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ جو آج مدینہ منورہ (جنت البقیع) میں گنبد خضرار کی چھاؤں میں مٹی میں نیند سو رہے ہیں۔

۲۔ مجاہد ملت، قائد اہلسنت حضرت علامہ الحاج مولانا شاہ محمد حبیب الرحمن صاحب رئیس اربیبہ و صد آل انڈیا سیرت جو آج غازی پور میں ہیں، علامہ فضل حق خیر آبادی کی زندہ یادگار ہیں جن کی گرفتاری کو ایک سال سے زائد گزر گئے۔

اسیر حبیب
مشتاق احمد نظامی
۲۱ اگست ۱۹۵۶ء

خاکیا سے علیم
شمس الحق عظیمی
۲۱ اگست ۱۹۵۶ء

نہم رحمت

حصہ سوم

ارکانِ اسلام کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفَى وَسَلَامٌ عَلٰی حَبِیْبِهِ الَّذِیْ اصْطَفٰی

ملاقات کا طریقہ: السلام علیکم!
وعلیکم السلام!

سوال۔ مزاج شریف؟

جواب۔ دعائے لطیف!

سوال۔ اسمِ گرامی؟

جواب۔ عبد البنی!

سوال۔ آپ کا اسمِ گرامی؟

جواب۔ عبد المصطفیٰ عرف غلامِ حبیبی۔

سوال - اسلامی عقائد کے بارے میں آپ نے مجھے مطمئن کر دیا، کیا اب ارکانِ اسلامی کے متعلق میں چند باتیں آپ سے دریافت کر سکتا ہوں؟

جواب - ضرور دریافت کریں۔

سوال - ارکانِ اسلام کُل کتنے ہیں؟

جواب - پانچ ہیں: کلمہ، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ۔

سوال - نماز کیا ہے؟

جواب - اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے جس

میں قیام، قعود، رکوع، سجود، تقوُّد، تسمیہ، قرأت، تکبیر، تسبیح، درود و سلام وغیرہ ہیں۔

سوال - نماز سے پہلے جو چیزیں ضروری ہیں وہ کیا ہیں؟

جواب - ۱۔ بدن کا پاک ہونا ۲۔ کپڑوں کا پاک ہونا ۳۔ جگہ کا پاک ہونا

۴۔ سنٹر کا چھپانا ۵۔ نماز کا وقت ہونا ۶۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔

۷۔ نیت کرنا ۸۔ تحریمہ۔

سوال - نماز کے لئے کس نجاست سے بدن کا پاک ہونا شرط ہے؟

جواب - ہر قسم کی نجاست سے خواہ نجاستِ حقیقی ہو یا حکمی، حدیثِ اصغر

ہو یا حدیثِ اکبر۔

وضو کا بیان

سوال۔ وضو کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ وضو کا بیان نسیمِ رحمت کی پہلی جلد میں آچکا ہے۔

سوال۔ وضو میں کل کتنے فرض ہیں؟

جواب۔ چار فرض ہیں: ۱۔ پورے منہ کا دھونا، یعنی پیشانی کے

بالوں سے تھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی نو سے

دوسرے کان کی نو تک۔ ۲۔ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت

دھونا۔ ۳۔ چوتھالی سر کا مسح کرنا۔ ۴۔ دونوں پاؤں ٹخنوں

سمیت دھونا۔

جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا

اے ایمان والو! جب تم نماز کا ارادہ کرو تو دھوؤ اپنے چہرے

وَجُوهَكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا

اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت اور مسح کرو اپنے سر کا اور

بِرُءُوسِكُمْ وَأَسْجُلِكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

دھوؤ پاؤں کو ٹخنوں سمیت۔

سوال۔ وضو میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب۔ ۱۔ نیت کرنا ۲۔ بسم اللہ پڑھنا ۳۔ تین دفعہ دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا ۴۔ مسواک کرنا ۵۔ تین بار کلی کرنا ۶۔ تین بار ناک میں پانی ڈالنا ۷۔ دارھی کا حلال کرنا ۸۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں حلال کرنا ۹۔ ہر عضو کو تین بار دھونا ۱۰۔ ایک بار تمام سر کا مسح کرنا ۱۱۔ دونوں کانوں کا مسح کرنا ۱۲۔ ترتیب سے وضو کرنا یعنی جس طرح قرآن مجید میں وضو کا بیان آیا ہے ۱۳۔ پے پے دھونا یعنی ایک عضو خشک ہونے نہ پائے دوسرا عضو دھولے۔

سوال۔ وضو میں مستحب کتنے ہیں؟

جواب۔ گردن کا مسح کرنا۔ وضو کا کام خود اپنے سے کر لینا۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا۔ پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا

سوال۔ وضو میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب۔ ۱۔ ناپاک جگہ پر وضو کرنا ۲۔ وضو میں سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا ۳۔ دنیا کی باتیں کرنا ۴۔ خلاف سنت وضو کرنا

سوال۔ وضو کتنی چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے۔

جواب۔ ۲۔ ٹھہ چیزوں سے: پیشاب، پاخانہ کرنا یا دونوں راستوں

سے کسی اور چیز کا نکلنا ۲۔ ریح کا خارج ہونا ۳۔ بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا بہہ جانا ۴۔ منہ بھر کے قے کرنا ۵۔ غفلت سے سو جانا ۶۔ بیہوشی کا طاری ہونا، بچنوں یا دیوانہ ہونا ۸۔ رکوع اور سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر منہنا۔

سوال۔ کیا سو جانے سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی وضو ٹوٹ جاتا تھا؟

جواب نہیں، اسے کارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیند ہم لوگوں جیسی نہ تھی، آپ کی آنکھیں بند رہتی مگر دل آپ کا بیدار رہتا۔ آپ صرف دیکھتے ہیں انسانوں جیسے تھے مگر آپ حقیقت میں نوبہ جسم تھے یہاں تک کہ زمین پر آپ کا سایہ نہ پڑتا تھا آپ کے بدن پر کبھی نہ بیٹھتی تھی اس لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا جیسا بشر نہ کہنا چاہئے۔

تیمم کا بیان

سوال۔ تیمم کہاں سے ثابت ہے؟

جواب - قرآن مجید سے، جیسا کہ قرآن مجید نے فرمایا ہے :-

فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا -

یعنی جب تم لوگ پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو

سوال - تیمم کسے کہتے ہیں؟

جواب - پاک مٹی یا ایسی چیز جو مٹی کے حکم میں اس سے بدن کو نجاست

حکمیہ کو پاک کرنے کو تیمم کہتے ہیں۔

سوال - تیمم کس وقت جائز ہوتا ہے؟

جواب - جب پانی نہ ملے، یا پانی موجود ہو مگر اس کے استعمال سے

مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو یا مریض ہو جانے کا تو تیمم کرنا

جائز ہے۔

سوال - تیمم میں کتنے فرض ہیں؟

جواب - تین فرض ہیں (۱) نیت کرنا۔ (۲) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر

منہ پر پھیرنا۔ (۳) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں

کو کہنیوں سمیت ملنا، اور یہی تیمم کرنے کا طریقہ بھی ہے۔

یعنی نیت کر کے دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر پورے منہ پر

پھیرے، پھر دوبارہ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر واپس ہاتھ

کو بائیں ہاتھ سے اور بائیں ہاتھ کو واپس ہاتھ سے کہنی

سمیت مل لے اس طرح کہ کوئی حصہ چھوٹے نہ پائے، تیمم
میں سر کا مسح کرنا یا پاؤں پر ہاتھ کا ملنا یہ سب کچھ نہیں ہے

سوال۔ وضو اور غسل دونوں کا تیمم جائز ہے یا صرف وضو کا؟

جواب۔ دونوں کا تیمم جائز ہے۔

سوال۔ وضو اور غسل دونوں کا تیمم ایک ہی طرح کیا جائیگا یا دونوں

میں فرق ہے؟

جواب۔ دونوں کا تیمم ایک ہی طرح ہے، کوئی فرق نہیں۔

سوال۔ تیمم کن چیزوں پر کرنا جائز ہے؟

جواب۔ پاک مٹی، پاک خیار، ریت، پتھر، حونا، گبرو، ملانی مٹی کے

نچے یا پکے برتن، مٹی کی کچی یا سختہ اینٹیں اور مٹی، اینٹ یا

پتھر کی دیوار وغیرہ سے تیمم کرنا جائز ہے۔

سوال۔ تیمم کن چیزوں پر کرنا جائز ہے؟

جواب۔ قاعدہ یہ ہے کہ جو چیزیں آگ میں کچھل جائیں یا آگ سے

جبل کر خاک ہو جائیں تو ان پر تیمم کرنا جائز ہے۔ جیسے غلہ، کپڑا

راکھ، لکڑی، لوبہ، المونیم، سیسہ، جستہ، سونا چاندی، پتیل

تانبہ، رانگھا، اس طرح کی چیزوں پر تیمم جائز نہیں۔

سوال۔ جن چیزوں پر تیمم کرنا جائز ہے اگر ان پر خیار ہو تو تیمم جائز ہے

یا نہیں؟

جواب۔ جائز ہے! جبکہ عبارت اٹنا ہو کہ ہاتھ مائے سے اس کا اثر ہاتھ

میں ظاہر ہو۔

سوال۔ تیمم کن چیزوں سے لوٹتا ہے؟

جواب۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان کے علاوہ جب

پانی پر قدرت ہو گئی تب بھی تیمم ٹوٹ جائے گا یا مرض کی وجہ

سے تیمم کیا تھا اور اب مرض جاتا رہا تو بھی تیمم ٹوٹ جائے

گا البتہ غسل کا تیمم حدت اکبر سے لوٹتا ہے۔

غسل کا بیان

سوال۔ غسل کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ غسل کہتے ہیں نہانے کو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ کلی کرنا،

ناک میں پانی ڈالنا، پورے بدن پر پانی بہانا۔

سوال۔ غسل میں کتنے فرض ہیں؟

جواب۔ تین فرض ہیں۔

کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا اور پورے بدن پر پانی بہانا

ہیں طرح کہ بدن کا کوئی حصہ چھوٹنے نہ پائے۔

سوال۔ غسل میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب۔ پانچ ہیں: غسل سے پہلے استنجا کرنا اور جس جگہ پر کوئی نجاست

لگی ہو اس کو دھونا۔ دونوں ہاتھ گٹوں تک نہیں بار دھونا

نپاکی دور کرنے کی نیت کرنا غسل سے پہلے وضو کرنا۔

تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

استنجا کا بیان

سوال۔ استنجا کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ پیشاب یا منجنا نہ کرنے کے بعد چونکہ پاکی بدن پر لگی رہتی ہے

اس کے پاک کرنے کو استنجا کہتے ہیں۔

سوال۔ استنجا کس ہاتھ سے کرنا چاہئے؟

جواب۔ بائیں ہاتھ سے (دائیں ہاتھ سے مکروہ ہے)

سوال۔ استنجا کن چیزوں سے کرنا چاہئے؟

جواب۔ مٹی کے پاک ڈھیلوں سے یا پتھر سے یا صرف پانی سے

مگر ڈھیلوں کے بعد پانی سے استنجا بہتر ہے۔

سوال۔ استنجا کن چیزوں سے مکروہ ہے؟

جواب۔ کوئلہ، کاغذ، کپڑا، ہڈی، لید، گوبر اور کھانے کی چیزوں سے۔

روزے کا بیان

سوال۔ روزہ کیا ہے؟

جواب۔ روزہ بھی ارکانِ اسلام کا ایک رکن ہے (فرض ہے)

سوال۔ روزہ کہاں سے ثابت ہے؟

جواب۔ قرآن مجید اور حدیث شریف سے۔

سوال۔ روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ نیت کے ساتھ صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور نفسانی خواہشات کے چھوڑ دینے کو روزہ کہتے ہیں۔

سوال۔ فرض روزے کتنے ہیں؟

جواب۔ سال بھر میں ایک مہینے کے یعنی رمضان شریف کے روزے فرض ہیں۔

سوال۔ اور کون سے روزے سنت ہیں؟

جواب۔ عاشورہ کا عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ اور ایامِ مبض یعنی ہر ماہ کی تیسرہویں، چودھویں، پندرہویں کے روزے مسنون ہیں۔

حدیث تشریف میں ایامِ بیض کے روزوں کی بہت فضیلت آئی ہے۔

سوال۔ کیا تشریعت میں روزے مکروہ ہیں؟
جواب۔ جی ہاں! مثلاً پچھنچہ یا شنبہ کا روزہ ملائے بغیر صرف جمعہ کا روزہ اہتمام سے رکھنا مکروہ ہے۔

سوال۔ کیا روزے حرام بھی ہیں؟
جواب۔ جی ہاں! سال بھر میں پانچ روزے حرام ہیں، عید الفطر، عید الاضحیٰ کے دو روزے اور تین روزے ایامِ تشریق کے حرام ہیں۔

سوال۔ ایامِ تشریق کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ ذی الحجہ کی گیارہویں، بارہویں، تیرہویں تاریخ کو ایامِ تشریق کہتے ہیں۔

سوال۔ کن لوگوں پر رمضان تشریف کے روزے فرض ہیں؟
جواب۔ مسلمان عاقل، بالغ مرد و عورت پر (السنہ طیبہ کوئی عذر شرعی نہ ہو)۔

سوال۔ کیا بغیر نیت کے روزہ ہو جائے گا؟
جواب۔ نہیں! روزہ کے لئے نیت شرط ہے۔

سوال۔ کیا نیت زبان سے کرنی ضروری ہے؟

جواب۔ نہیں! دل سے نیت کا کر لینا کافی ہے۔

سوال۔ کون کون سی چیزیں روزے میں مستحب ہیں؟

جواب۔ ۱۔ سحری کھانا ۲۔ سحری اخیر وقت میں کھانا ۳۔ رات سے

نیت کرنا ۴۔ افطار میں عجلت کرنا ۵۔ چھوہا سے یا کھجور

اور گریہ نہ ہونے پانی سے افطار کرنا ۶۔ زبان کو بری باتوں سے

بچانا۔

سوال۔ اچھا! یہ بتائیے روزہ کن چیزوں سے مکروہ نہیں ہوتا؟

جواب۔ ۱۔ مسواک کرنا ۲۔ بدن یا سر پر تیل کی مالش کرنا ۳۔ سر نہ لگانا

۴۔ خوشبو سونگھنا یا لگانا ۵۔ ٹھنڈک کے لئے غسل کرنا

۶۔ بلا قصد قے ہوجانا، مکھی یا دھواں کا بلا قصد حلق سے

اتر جانا ۸۔ بھولے سے کسی چیز کا کھاپی لینا۔ ان چیزوں سے

روزہ نہ ٹوٹتا ہے اور نہ ہی مکروہ ہوتا ہے۔

زکوٰۃ کا بیان

سوال۔ زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ زکوٰۃ بھی ارکانِ اسلام سے ایک رکن ہے (فرض ہے) اس کا منکر کافر ہے اور زکوٰۃ کا نہ دینے والا فاسق اور قتل کا مستحق اور زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر کرنے والا گنہگار و مردود الشہادہ ہے۔

سوال۔ زکوٰۃ کہاں سے ثابت ہے؟

جواب۔ قرآن مجید اور حدیث شریف سے

سوال۔ زکوٰۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ شرعی قانون کے مطابق مال کا جو حصہ کسی فقیر و محتاج کو

دے کر اسے مالک بنا دیا جاتا ہے اسی کو زکوٰۃ کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا زکوٰۃ ہر مسلمان پر فرض ہے یا اس کے لئے کچھ شرطیں ہیں؟

جواب۔ زکوٰۃ فرض ہونے کے لئے چند شرطیں ہیں اور وہ یہ ہیں۔

۱۔ مسلمان ۲۔ عاقل ۳۔ بالغ ۴۔ آزاد ۵۔ مالک نصاب

ہونا ۶۔ نصاب کا حاجتِ اصلی اور فرض سے فارغ ہونا

۷۔ مالک ہونے کے بعد نصاب پر ایک سال کا گزر جانا۔

سوال۔ اسلامی شریعت میں نصاب کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ہماری شریعت نے جن مالوں میں زکوٰۃ فرض کی ہے ان

میں زکوٰۃ فرض ہونے کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک مقدار

معیّن کر دی ہے جب اتنی مقدار پوری ہو جائے تو اس کو نصاب کہتے ہیں اور زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔

سوال - زکوٰۃ کس کس مال میں فرض ہے؟

جواب - سونا، چاندی اور ہر قسم کے مال تجارت میں زکوٰۃ فرض ہے۔

سوال - چاندی کا نصاب کیا ہے؟

جواب - دو سو ڈرام یعنی ساڑھے باون تولہ چاندی۔

سوال - سونے چاندی کی زکوٰۃ میں وزن کا اعتبار ہے یا قیمت کا؟

جواب - وزن کا اعتبار ہے، قیمت کا لحاظ نہیں یعنی وزن سے

مراد وہ تولہ ہے جس سے یہ راجح روپیہ سوا گیارہ ماشہ ہے

سوال - ہاں یہ بتائیے کہ سونے کا نصاب کیا ہے؟

جواب - سونے کا نصاب بیس مثقال ہے یعنی ساڑھے سات تولہ سونا۔

سوال - اگر سونا و چاندی بقدر نصاب ہو تو اس پر کتنی زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب - ساڑھے سات تولہ سونے کی زکوٰۃ، سواد و ماشہ (۲ ماشہ)

اور ساڑھے باون تولہ چاندی پر ایک تولہ تین ماشہ چھرتلی چاندی

واجب ہے۔ (ایان دونوں کی قیمت)

سوال - مصروف زکوٰۃ کیا ہے؟

جواب۔ جس شخص کو زکوٰۃ شمر عادی جاسکتی ہے اسی کو مصرف زکوٰۃ کہتے ہیں۔

سوال۔ مصارف زکوٰۃ کتنے ہیں؟

جواب۔ ۱۔ فقیر ۲۔ مسکین ۳۔ قرض دار ۴۔ مسافر۔
اسلام کے ابتدائی زمانہ میں کافروں کو بھی زکوٰۃ دینا جائز تھا
لیکن اب کافروں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

سوال۔ فقیر اور مسکین میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ فقیر وہ ہے جس کے پاس تھوڑا سا مال و اسباب ہو لیکن
نصاب کے برابر نہ ہو اور مسکین وہ شخص ہے جس کے
پاس کچھ بھی نہ ہو اور فرزندار سے وہ شخص مراد ہے کہ جس
کے پاس قرض سے بچا ہوا کوئی مال نصاب کی مقدار میں
نہ ہو۔

سوال۔ کن لوگوں کو زکوٰۃ کا دینا افضل ہے؟

جواب۔ اول اپنے رشتہ داروں کو جیسے بھائی، بہن، بھانجی وغیرہ
جن کو زکوٰۃ دینا منع نہیں ہے، پھر اپنے پڑوسی کو، اس
کے بعد اپنے محلہ کے حاجتمندوں کو یا پھر جہاں پر دین کا
زیادہ فائدہ ہو۔

سوال - کیا مدارس اسلامیہ کو بھی زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب - ہاں! بشرطیکہ منتظمین مصرف زکوٰۃ میں خرچ کریں۔

سوال - رشتہ دار تو ماں باپ بھی ہیں کیا انھیں بھی زکوٰۃ دی جاسکتی؟

جواب - نہیں! ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی، اور (ایسے ہی

اور اوپر تک) بیٹا بیٹی، پوتا پوتی، نواسہ نواسی (ایسے ہی

اور نیچے تک) انہیں زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی، ایسے ہی

سید اور مالدار اور کافر اور مالدار شخص کی نابالغ اولاد کو بھی

زکوٰۃ دینا جائز نہیں ہے اور شوہر اپنی بیوی اور بیوی اپنے

شوہر کو بھی زکوٰۃ نہیں دے سکتی۔

سوال - زکوٰۃ کا مال کن کاموں میں خرچ کرنا جائز نہیں ہے؟

جواب - مسجد کی تعمیر یا مسجد کی دوسری ضروریات میں، ایسے ہی مسکن

کی تعمیر و کفین یا میت کے قرض ادا کرنے میں خرچ

کرنا جائز نہیں۔

قاعدہ یہ ہے کہ جن چیزوں میں زکوٰۃ کی رقم کا کوئی مستحق

مالک نہ بنایا جاسکے ان چیزوں میں مال زکوٰۃ کا خرچ کرنا

جائز نہیں۔

حج کا بیان

- سوال - حج کیا ہے؟
- جواب - ارکانِ اسلام کا پانچواں رکن ہے (فرض ہے)
- سوال - حج کہاں سے ثابت ہے؟
- جواب - قرآن مجید اور حدیث شریف سے۔
- سوال - حج کسے کہتے ہیں؟
- جواب - احرام باندھ کر توپیں ذی الحجہ کو عرفات کے میدان میں ٹھہرنے اور کعبہ معظمہ کے طواف کرنے کو حج کہتے ہیں۔ اور اس کے لئے ایک خاص وقت مقرر ہے کہ اس میں یہ افعال کئے جائیں تو حج ہے، حج کا منکر کافر ہے۔
- سوال - حج کب فرض ہوا؟
- جواب - ۹ھ میں۔
- سوال - حج عمر میں کتنی بار فرض ہے؟
- جواب - صرف ایک بار۔
- سوال - حج کی فضیلت کیا ہے؟
- جواب - حج کے بہت سے فضائل ہیں مثلاً سرکارِ دو عالم صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حج گناہوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جیسے آگ کی بھٹی لوہے چاندی سونے کے میل کو دور کر دیتی ہے، ہنور نے فرمایا ہے کہ حاجی اپنے گھر والوں میں سے چار سو کی شفاعت کرے گا وغیرہ وغیرہ۔

سوال۔ حج کے واجب ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب۔ آٹھ شرطیں ہیں: ۱۔ اسلام ۲۔ حج فرض ہونے کا شرعی علم، ۳۔ بالغ ہونا ۴۔ عاقل ہونا ۵۔ آزاد ہونا ۶۔ تندرست ہونا، ۷۔ سفر خراج کا مالک اور سواری پر قادر ہونا ۸۔ وقت یعنی حج کے مہینوں میں تمام شرائط پائے جائیں۔

سوال۔ حج میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب۔ سات چیزیں: ۱۔ احرام (یہ شرط ہے) ۲۔ وقوف عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ کے آفتاب ڈھلنے سے دسویں تاریخ کی صبح صادق سے پیشتر تک کسی وقت عرفات میں ٹھہرنا۔ ۳۔ طواف زیارت ۴۔ نیت ۵۔ ترتیب یعنی پہلے احرام باندھنا پھر وقوف پھر طواف ۶۔ ہر فرض کا اپنے وقت پر ہونا، ۷۔ مکان یعنی مقبوض زمین عرفات میں ہو۔

سوال۔ حج کے واجبات کتنے ہیں؟

اے "شرعی علم کا طریقہ" دارالحدیث کے رہنے والوں کیلئے ایک عادل باکم از کم دو مستورا مجال کی بھی خبر کافی ہے اور دارالاسلام میں رہنے والوں کے لئے دارالاسلام میں ان کا وجود ہی حکمی علم ہے۔

جواب۔ اٹھا بیس^{۲۸} ہیں: مثلاً میقات سے احرام باندھنا ۲۔ صفا
 و مروہ کے درمیان دوڑنا ۳۔ دوڑ کو صفا سے شروع کرنا
 ۴۔ عذرنہ ہونے پر دوڑنا ۵۔ طوافِ حطیم کے باہر سے ہو۔
 ۶۔ داہنے طرف سے طواف کرنا ۷۔ احرام کے ممنوعات
 سے بچنا ۸۔ مزدلفہ میں ٹھہرنا ۹۔ مغرب و عشاء کی نماز
 عشاء کے وقت مزدلفہ میں پڑھنا، ان کے علاوہ اور بھی
 بہت سے واجبات ہیں۔

نمازِ جمعہ

سوال۔ نمازِ جمعہ فرض ہے یا واجب؟

جواب۔ نمازِ جمعہ فرض نہیں ہے اور اس کی فرضیت کی تاکید ظہر سے
 زیادہ ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔

سوال۔ کیا نمازِ جمعہ ہر مسلمان پر فرض ہے؟

جواب۔ جمعہ کی نماز آزاد، عاقل، بالغ، تندرست، مقیم مردوں پر
 فرض ہے، نابالغ اور غلاموں اور بیماریوں یا ہجرتوں اور عورتوں
 اور دیوانوں اور ایسے ہی عذر والوں اور مسافروں اور عورتوں

پر جمعہ کی نماز فرض نہیں ہے۔

سوال۔ نماز جمعہ پڑھنے کے لئے کتنی شرطیں ہیں؟

جواب۔ چھ شرطیں ہیں: اول شہر یا شہر کے قائم مقام قصبہ جات

وغیرہ میں ہونا۔ دوسری شرط ظہر کا وقت ہونا تیسری شرط

نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا۔ چوتھی شرط جماعت۔ پانچویں

شرط اذن عام۔ چھٹی شرط سلطان اسلام یا اس کا قائم مقام

جسے جمعہ قائم کرنے کا حکم دیا۔

سوال۔ اگر چھوٹے چھوٹے دیہاتوں میں نماز جمعہ ہوتی ہو تو اسے

بند کر دینا چاہئے یا باقی رکھنا چاہئے؟

جواب۔ بند نہیں کرانا چاہئے۔

سوال۔ اردو زبان میں خطبہ پڑھنا یا درمیان خطبہ میں اردو کے

اشعار پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ مکروہ ہے (خلاف سنت)

سوال۔ خطبہ کی اذان کس جگہ ہونی چاہئے؟

جواب۔ خطیب کے سامنے مسجد سے باہر ہونی چاہئے مسجد

کے اندر اذان کہنے کو فقہائے کرام نے مکروہ بتایا ہے۔

سوال۔ نماز جمعہ کی جماعت کے لئے کم سے کم کتنے آدمیوں کا

ہونا ضروری ہے؟

جواب۔ جمعہ کی نمازیں امام کے علاوہ کم سے کم تین آدمی ہونے
ضروری ہیں، اگر تین آدمی بھی نہ ہوں گے تو جمعہ کی نماز
صحیح نہ ہوگی۔

سوال۔ جمعہ کی کتنی رکعتیں فرض ہیں؟

جواب۔ دو رکعتیں۔

سوال۔ نماز جمعہ کے مستحبات کیا ہیں؟

جواب۔ مسواک کرنا، نماز جمعہ کے لئے پیشتر سے جانا اور اچھے
سفید کپڑے پہننا، تیل اور خوشبو لگانا اور پہلی صف میں
بٹھنا مستحب ہے (اور غسل سنت ہے)۔

چاند دیکھنے کا بیان

سوال۔ چاند دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ پانچ مہینوں کا چاند دیکھنا واجب کفایہ ہے۔

شعبان۔ رمضان۔ شوال۔ ذی قعد۔ ذی الحجہ۔

سوال۔ رمضان شریف کے چاند کے لئے معتبر شہادت کیا ہے؟

جواب۔ اگر مطلع صاف نہ ہو یعنی ابر یا بخار وغیرہ ہو تو رمضان شریف

کے چاند کے لئے ایک دین دار پر پیرکار مسلمان کی گواہی

معتبر ہے خواہ مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام، البتہ فاسق

کی گواہی رمضان شریف کے چاند کے لئے بھی قابل قبول نہیں

سوال۔ عید کے چاند کے لئے معتبر شہادت کیا ہے؟

جواب۔ اگر مطلع صاف نہ ہو تو عید الفطر و عید الاضحیٰ کے چاند کے لئے

دو پر پیرکار، دین دار مرد یا اسی طرح ایک مرد یا دو عورتوں کی

گواہی شرط ہے۔

سوال۔ اور اگر مطلع صاف ہو تو کتنے آدمیوں کی گواہی معتبر ہوگی؟

جواب۔ اگر مطلع صاف ہو تو رمضان شریف اور عید الفطر و عید الاضحیٰ

کے چاند کے لئے کم سے کم اتنے آدمیوں کی گواہی ضروری

ہے کہ اتنے آدمیوں کے جھوٹ بولنے پر دل کو یقین نہ

آسکے بلکہ ان لوگوں کی سچائی اور چاند کے دیکھے جانے

کا گمان غالب ہو جائے۔

سوال۔ اگر چاند دیکھنے کی خبر کسی دور دراز شہر سے آئے تو

معتبر ہوگی یا نہیں؟

جواب۔ شریعت نے جو طریقے بتائے ہیں اگر ان طریقوں سے

خبر آئی ہے تو اس کا اعتبار کیا جائے گا خواہ کتنی ہی دور سے خبر آئی ہو۔

سوال۔ اگر تار، یا ٹیلیفون یا ریڈیو یا ٹیلیوژن وغیرہ سے چاند دیکھنے کی خبر دنی جملے تو یہ خبر معتبر ہوگی یا نہیں؟

جواب۔ اس قسم کی خبروں کا کوئی اعتبار نہیں۔

نوٹ:- حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :-

”چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔“

اگر ۲۹ شعبان کو چاند نظر نہ آئے تو شک کا روزہ رکھنا مکروہ

ہے۔ ۲۹ شعبان کو رمضان کے چاند دیکھنے کی کوشش کرنا

واجب ہے اور ۲۹ رجب کو شعبان کا چاند دیکھنا صحیح ہے۔

نماز عید الفطر

سوال۔ عید الفطر کی نماز فرض ہے یا واجب؟

جواب۔ عید الفطر کی نماز صرف ان لوگوں پر واجب ہے جن پر جمعہ

فرض ہے اور اس کے ادا کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے

لئے ہیں صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے

اور عیدین میں سنت اور دوسرا فرق یہ ہے کہ جمعہ کا خطبہ قبل نماز ہے اور عیدین کا بعد نماز اور عیدین میں نماز اذان ہے نہ اقامت صرف دو بار اتنا کہنے کی اجازت ہے:
 الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، بغیر کسی عذر کے عیدین کی نماز چھوڑنا گمراہی اور بدعت ہے۔

سوال - عید کے دن کون سے کام مسنون اور مستحب ہیں؟

جواب - ۱۔ حجامت ہونا ۲۔ ناخن ترشوانا ۳۔ غسل کرنا ۴۔ مسواک کرنا ۵۔ اچھے کپڑے پہننا ۶۔ انگوٹھی پہننا، خوشبو لگانا۔ ۸۔ صبح کی نماز محلہ کی مسجد میں پڑھنا ۹۔ عید گاہ جلد چلے جانا ۱۰۔ نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا ۱۱۔ عید گاہ پیدل جانا ۱۲۔ دوسرے راستے سے واپس آنا ۱۳۔ نماز کے لئے جانے سے پہلے چند کھجوریں یا کسی اور میٹھی چیز کا کھانا ۱۴۔ اظہار مسرت کرنا ۱۵۔ کثرت سے صدقہ دینا ۱۶۔ عید گاہ کو اطمینان و قار اور نیچی نگاہ کئے جانا، ۱۷۔ آپس میں مبارک باد دینا مستحب ہے۔

سوال - عید الفطر کی نماز کے لئے جانے ہوئے راستے میں تکبیر کہنا کیسا ہے؟

جواب۔ عید الفطر میں اگر اہمیت اہمیت تکبیر کہتا ہوا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے البتہ عید الاضحیٰ میں بلند آواز سے تکبیر کہتے ہوئے جانا مستحب ہے۔

سوال۔ عیدین کی نمازوں کی کتنی رکعتیں ہیں اور اس کے پڑھنے کی کیا ترکیب ہے؟

جواب۔ دونوں عیدوں کی نماز دو رکعت ہے۔

پہلے اس طرح نیت کرنی چاہئے۔

نیت سے: نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز عید الفطر کی واجب

مع چھ تکبیروں کے واسطے اللہ تعالیٰ کے اس امام کے

پیچھے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف“

نیت کے بعد تکبیر تحریر کر کے ہاتھ باندھ لے اور تیناڑی ٹپھے

پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے ہوئے اللہ اکبر کہتے

ہوئے دونوں ہاتھ چھوڑ دے، پھر دوسری بار ہاتھ کالوں

تک اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے، پھر تیسری

بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ باندھ لے

پھر حسب معمول پہلی رکعت پوری کر کے پھر جب دوسری

رکعت میں امام قرأت سے فارغ ہو جائے تو رکوع سے

پہلے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر
کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دوسری تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے
پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تیسری تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ
دے اور پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں
جائے اور بتائے ہوئے قاعدے کے مطابق نماز پوری
کرے

صدقہ فطر

سوال - صدقہ فطر کسے کہتے ہیں؟

جواب - خداوند قدوس نے اپنے بندوں پر ایک صدقہ مقرر فرمایا ہے
جو رمضان شریف کے ختم ہونے کی خوشی میں بطور شکرانہ
ادا کیا جاتا ہے اسی کو صدقہ فطر کہتے ہیں اور وہ دن چونکہ
مسرت اور خوشی کا ہونا ہے اسی لئے اس دن کو عید الفطر
کہتے ہیں۔

سوال - صدقہ فطر کے کچھ فائدے بیان کیجئے؟

جواب - رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بندہ کا روزہ
آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتا ہے تا وقتیکہ وہ صدقہ

فطر ادا نہ کرے۔

سوال۔ صدقہ فطر کن لوگوں پر واجب ہوتا ہے؟

جواب۔ صدقہ فطر ہر مسلمان آزاد مالک نصاب پر واجب ہوتا ہے

(خواہ اس نے روزے رکھے ہوں یا نہ رکھے ہوں)

سوال۔ صدقہ فطر کی ادائیگی کا سب سے بہتر وقت کیا ہے؟

جواب۔ نماز عید کے گئے جانے سے پہلے ادا کر دینا بہتر ہے اور

اس کے بعد بھی جائز ہے۔

سوال۔ اگر صدقہ فطر ادا نہ کر سکا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ صدقہ فطر عمر بھر میں واجب رہتا ہے وقت کے گزرنے

جانے سے ساقط نہیں ہوتا تا وقتیکہ ادا نہ کرے، اور

جب بھی ادا کرے گا ادا ہی ہوگا قصاً نہ ہوگا۔

سوال۔ صدقہ فطر کا اپنی ہی طرف سے ادا کرنا واجب ہے یا

دوسروں کی طرف سے بھی؟

جواب۔ جو شخص مالک نصاب ہے اس کو اپنی طرف سے ادا اپنی

تالیخ اولاد کی طرف سے صدقہ فطر واجب ہے بشرطیکہ

تالیخ اولاد کا اپنا ذاتی مال نہ ہو۔ ورنہ انہیں کے مال سے

ادا کیا جائے گا۔

سوال۔ صدقہ فطر کے واجب ہونے کا کیا وقت ہے؟

جواب۔ عید کے دن صبح صادق کے طلوع ہوتے ہی صدقہ فطر

واجب ہوتا ہے لہذا جو شخص اس سے پہلے مر گیا اس

پر صدقہ فطر واجب نہیں اور بچہ اس سے پہلے پیدا ہوا

اس کی طرف سے دیا جائے گا۔

سوال۔ صدقہ فطر کن لوگوں کو دینا جائز ہے؟

جواب۔ جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔

سوال۔ صدقہ فطر کی مقدار کیا ہے؟

جواب۔ گیہوں یا اس کا آٹا یا ستون نصف صاع اور کھجور یا منقہ یا جو

یا اس کا آٹا یا ستون ایک صاع۔

سوال۔ صاع کا وزن کیا ہے؟

جواب۔ صاع کا وزن تین سو اکیاون ^{۳۵۱} روپے بھر ہے اور نصف

صاع ایک سو پچھتر روپے اٹھنی بھر اور جس کی مقدار انتی

روپے کے سیر سے دو سیر تین چھٹانک اٹھنی بھر اور پوتی

ہے۔

نماز عید الاضحیٰ

سوال - عید الاضحیٰ کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب - ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو۔

سوال - اور نماز عید الفطر کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب - رمضان شریف کا مہینہ ختم ہونے کے بعد عید کی پہلی تاریخ کو۔

سوال - یومِ عرفہ اور یومِ نحر کس دن کو کہتے ہیں؟

جواب - ذی الحجہ کی نویں تاریخ کو یومِ عرفہ کہتے ہیں اور دسویں تاریخ کو یومِ نحر۔

سوال - عید الاضحیٰ کی نماز واجب ہے یا سنت اور اس کے کیا

احکام ہیں؟

جواب - نماز عید الاضحیٰ بھی مثل نماز عید الفطر کے واجب ہے اور

اس کی بھی دو ہی رکعت ہیں اور عید الاضحیٰ کے احکام وہی

ہیں جو عید الفطر کے ہیں صرف چند باتوں میں فرق ہے،

عید الاضحیٰ میں مستحب یہ ہے کہ نماز سے پہلے کچھ نہ کھائے

خواہ قربانی کرنی ہو یا نہ کرنی ہو اور راستے میں بلند آواز سے

تہنیکیر کہنا جائے اور عید الاضحیٰ کی نماز عذر کی وجہ سے

ذی الحجہ کی بارہویں تاریخ تک بلا کراہت پڑھ سکتے ہیں، بارہویں کے بعد پھر نہیں ہو سکتی اور بلا غدر و سویر کے بعد مکروہ ہے اور اگر قربانی کرنی ہو تو مستحب یہ ہے کہ ذی الحجہ کی پہلی سے دسویں تک نہ حجامت بنوائے نہ ناخن ترشوائے۔

سوال نماز عید الاضحیٰ کی نیت کس طرح کرنی چاہئے؟

جواب۔ عید الفطر کی جگہ عید الاضحیٰ کہہ کر اسی طرح نیت کرنی چاہئے جس طرح عید الفطر کی نیت کی جاتی ہے۔

سوال۔ بعد نماز عیدین مصافحہ و معانقہ کرنا جیسا کہ مسلمانوں میں رائج ہے کیا ہے؟

جواب۔ مصافحہ و معانقہ کرنا بہتر ہے کیونکہ اس میں اظہارِ مسرت ہے اور عیدین میں اظہارِ مسرت درست ہے۔

سوال۔ تکبیر تشریق کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ تکبیر تشریق یہ ہے:-

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

سوال۔ تکبیر تشریق کا کتنا کیا ہے اور کن کن تاریخوں میں کہنی چاہئے؟

جواب۔ نوویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نماز فرض پنجگانہ

کے بعد جو جماعتِ مستحبہ سے ادا کی گئی، ایک یا زنجیر بلند آواز سے کہنا واجب ہے اور تین یا کہنا افضل ہے۔

قربانی کا بیان

- سوال - قربانی کیا ہے؟
- جواب - دین و ملت کی نشانی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مقدس سنت ہے؟
- سوال - قربانی میں کیا ثواب ہے؟
- جواب - ہر مال کے بدلے ایک نیکی ہے۔
- سوال - قربانی نہ کرنے والے کے لئے کیا وعید ہے؟
- جواب - سرکارِ دو عالم نے فرمایا ہے جس شخص کو قربانی کی وسعت ہو اور وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ کے قریب آئے
- سوال - قربانی کس پر واجب ہوتی ہے؟
- جواب - مالکِ نصاب پر۔
- سوال - جس پر قربانی واجب ہے اس نے دوسرے کی طرف سے
- قربانی کر دی تو واجب ادا ہوا یا نہیں؟
- جواب - نہیں!

سوال - ایام قربانی کتنے ہیں؟

جواب - دسویں ذی الحجہ سے بارہویں کے غروبِ آفتاب تک۔

سوال - کن جانوروں کی قربانی درست نہیں ہے؟

جواب - بیمار، بہت لاغر یا اندھا، کانا، لنگڑا یا ناک، کان، سینگ

تھن کوئی عضو تھالی سے زیادہ کٹا ہوا، ایسے جانوروں کی

قربانی درست نہیں۔

سوال - ذبح کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھنی چاہئے؟

جواب

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلدِّينِ فَطَرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

سوال - جانور ذبح کرتے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب - جانور کو بائیں پہلو پر قلبہ روٹھا کر اور داہنا پاؤں اس کے

شانہ پر رکھ کر ذبح کرنا چاہئے۔

نوٹ: جانور کے سامنے نہ تو چھری تیز کرنی چاہئے اور نہ

جانور کو بھوکا پیاسا ذبح کرنا چاہئے۔

سوال - اچھا! اب یہ بتائیے کہ ذبح کے وقت کونسی دعا پڑھنی چاہئے؟

جواب۔ اللّٰهُمَّ لَكَ وَمِنْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سوال۔ اور ذبح کے بعد کونسی دعا پڑھنی چاہئے؟

جواب۔ اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرٰهِيْمَ وَ

حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ سُرَّ سُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اور اگر قربانی دوسرے کی طرف سے ہو تو صحیٰ کی بجائے

اس شخص کا نام لینا چاہئے۔

سوال۔ قربانی کے گوشت کا مصرف کیا ہے؟

جواب۔ گوشت کے تین حصے کئے جائیں، دو حصے اپنے اور

اپنے عزیزوں اور دوستوں کے لئے رکھنا چاہئے اور ایک

پورا حصہ فقرا پر تقسیم کرنا چاہئے۔

اعتکاف کا بیان

سوال۔ اعتکاف کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ مسجد میں اللہ کے لئے نیت کے ساتھ کھڑے ہونے کو اعتکاف

کہتے ہیں۔

سوال۔ اعتکاف کے کچھ فضائل بیان کیجئے؟

جواب۔ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور
سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے رمضان میں
دس دنوں کا اعتکاف کیا تو وہ ایسا ہے جیسے کہ اس نے
دو حج اور دو عمرے کئے، اس کے علاوہ اور بھی بہت سے
فضائل ہیں۔

سوال۔ اعتکاف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ تین قسمیں ہیں: واجب سنت مؤکدہ مستحب۔
نذر کا اعتکاف واجب ہے اور رمضان شریف کے آخری
عشرہ یعنی دس روز کا اعتکاف سنت مؤکدہ ہے اس کے
علاوہ سب اعتکاف مستحب ہیں۔

(سنت مؤکدہ سے مراد سنت کفایہ ہے)

سوال۔ رمضان شریف کے اعتکاف کی ابتدا اور انتہا کیا ہے؟

جواب۔ رمضان کی بیس تاریخ کو غروب آفتاب سے قبل شروع
ہوگا اور عید کا چاند دیکھ کر اعتکاف ختم ہوگا خواہ چاند
انہیس کا ہو یا تیس کا

سوال۔ عورت کہاں اعتکاف کرے؟

جواب۔ عورت اپنے گھر میں اعتکاف کرے جس جگہ نماز چیکا پڑھتی ہے۔

مستحباتِ اعتکاف

سوال - اعتکاف کے مستحبات کیا ہیں؟
 جواب - قرآن شریف کی تلاوت کرنا۔ اچھی اور نیک باتیں کرنا۔ جمع
 مسجد میں اعتکاف کرنا۔ درود شریف پڑھتے رہنا۔ علوم
 دینیہ پڑھنا پڑھانا۔ وعظ و نصیحت کرنا۔

مکروہات و مفسداتِ اعتکاف

سوال - اعتکاف میں کونسی باتیں مکروہ ہیں؟
 جواب - عبادت سمجھ کر بالکل خاموش رہنا۔ لڑائی جھگڑا یا فحش باتیں
 کرنا۔ اسبابِ مسجد میں لاکڑ بیچنا یا خریدنا۔
 سوال - اعتکاف کن چیزوں سے فاسد ہو جاتا ہے؟
 جواب - ۱۔ بیماری کی وجہ سے مسجد سے نکلنا۔
 ۲۔ بغیر عذرِ قصد یا سہواً مسجد سے نکلنا۔
 ۳۔ اعتکاف کی حالت میں صحبت کرنا۔
 ۴۔ کسی عذر سے باہر نکل کر زیادہ دیر تک ٹھہرنا۔
 ان تمام صورتوں میں اعتکاف فاسد ہو جاتا ہے۔

نوٹ : پیشاب، پانچانہ کے لئے یا فرض غسل کے لئے یا نماز جمعہ کے لئے معتکف کا مسجد سے باہر جانا جائز ہے اسی طرح مسجد میں کھانا پینا سونا بھی جائز ہے۔

نماز تراویح و نماز وغیرہ

- سوال - نماز تراویح کب پڑھی جاتی ہے؟
- جواب - رمضان شریف کے پہلے میں بعد نمازِ عشاء (تراویح کا وقت فرضِ عشاء کے بعد سے طلوعِ فجر تک ہے)۔
- سوال - نماز تراویح کتنی رکعت پڑھنی چاہئے؟
- جواب - بیس رکعت!
- سوال - نماز وتر کتنی رکعت پڑھنی چاہئے؟
- جواب - تین رکعت! (تیسری رکعت میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنی چاہئے)۔
- سوال - نماز وتر کا پڑھنا کیسا ہے؟
- جواب - واجب! (رمضان شریف میں وتر جماعت کے ساتھ پڑھنا افضل ہے)۔

- سوال - اور نماز تراویح کیا ہے؟
- جواب - سنتِ مؤکدہ ہے (مرد اور عورت دونوں کے لئے)
- سوال - تراویح میں قرآن مجید کا ختم کرنا کیا ہے؟
- جواب - تراویح میں ایک بار قرآن مجید کا ختم کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

مسافر کی نماز

- سوال - ثمری میں مسافر کے کتے ہیں؟
- جواب - شرعاً مسافر وہ شخص ہے جو تین دن کی راہ تک جانے کے ارادے سے بستی سے باہر ہو۔
- سوال - تین دن کی راہ سے کتنے میل مفسود ہے؟
- جواب - خشکی میں میل کے حساب سے اس کی مقدار ۲۵۰ میل ہے۔
- سوال - مسافر اور مقیم کی نماز میں کیا فرق ہوتا ہے؟
- جواب - مسافر ظہر اور عصر اور غشاہ کی نماز بجائے چار رکعت کے دو رکعت پڑھتا ہے اور یقیناً نماز اپنے حال پر رہتی ہے۔
- سوال - چار رکعتوں والی نماز میں جو دو رکعت کی گن ہو گئی اس کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اس کو قصر کہتے ہیں یعنی مسافر چار رکعتوں والی نماز میں نماز قصر پڑھتا ہے۔

سوال۔ مسافر کس وقت سے نماز قصر شروع کرے گا اور کب تک قصر پڑھے گا؟

جواب۔ جب اپنی بستی کی آبادی سے باہر نکل جائے تو اس وقت سے قصر کرنے لگے اور اس وقت تک قصر پڑھے جب تک سفر میں رہے اور پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ کرے، اور اگر کسی جگہ اکٹھا پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کر لے تو قصر نہ پڑھے بلکہ پوری پڑھے۔

سوال۔ اکٹھا پندرہ دن کی نیت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اگر کسی مسافر نے چودہ دن ٹھہرنے کی نیت کی اور کسی وجہ سے پھر کنا پڑا تو دس دن ٹھہرنے کی اور نیت کی اسی طرح ایک سال گزر گیا لیکن اکٹھا پندرہ دن کی نیت نہ کی تو وہ مسافر سی ہے گا اور قصر ہی پڑھنا ہیگا۔

سوال۔ اگر مسافر مقیم کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ مقیم کے پیچھے مسافر چاروں رکعتیں پڑھنی ہوں گی۔

سوال۔ اور اگر مسافر امام ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب - مسافر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے اور یہ مقیم مقتدی اپنی نماز چار رکعت پوری کریں اور مسافر کو مسافر کے پیچھے قصر کرنا ہوگا۔

مریض کی نماز

سوال - کیا مریض بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے؟
 جواب - ہاں اگر مریض میں کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو یا کھڑے ہونے سے سخت تکلیف ہوتی ہو یا مرض کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہو یا چکر اگر گرنے کا خطرہ ہو یا کھڑے ہونے کی طاقت تو ہے لیکن رکوع اور سجدہ نہیں کر سکتا تو ان تمام صورتوں میں بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز ہے۔

سوال - کیا مریض کو کسی خاص طور پر بیٹھنا ضروری ہے؟
 جواب - نہیں اگر مریض کو جس طرح آسانی ہو اس طرح بیٹھ کر نماز پڑھ لے۔
 سوال - اگر مریض بیٹھ کر بھی نماز نہیں پڑھ سکتا تو کیا کرے؟
 جواب - لیٹے لیٹے نماز پڑھ لے۔

سوال - لیٹ کر نماز پڑھنے کی کیا صورت ہوگی؟
 جواب - چت لیٹے اور پاؤں قبلے کی طرف کرے لیکن پاؤں پھیلانا

نہیں چاہئے، کھٹے کھڑے رکھے اور سر کے نیچے تکبیر وغیرہ رکھ کر اونچا کر لے اور رکوع و سجدے کے لئے سر جھکا کر اٹھانے سے نماز پڑھے اور یہی صورت افضل ہے اس کے علاوہ اور بھی صورتیں جائز ہیں مثلاً اشماں کی جانب سر کر کے داہنی کروٹ پر یا جنوب کی جانب سر کر کے بائیں کروٹ پر لیٹے اور اشارے سے نماز پڑھے۔

سوال۔ اگر مریض سر سے اشارہ بھی نہ کر سکے تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ نماز مؤخر کرے، اس کی ضرورت نہیں کہ آنکھ یا بھون یا دل کے اشارے سے پڑھے۔

نمازِ استسقام

سوال۔ نمازِ استسقام کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ بارش کے لئے خداوند کریم سے دعا کرنے و مغفرت چاہنے کو نمازِ استسقام کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نمازِ استسقام پڑھی ہے؟
جواب۔ جی ہاں! سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی ہے اور حضورؐ

کے بعد صحابہ نے بھی پڑھی ہے، بخاری شریف کی حدیث میں حضرت انس سے روایت ہے کہ "امیر المؤمنین حضرت فاروق اعظم حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے بارش طلب فرماتے اور یہ عرض کرتے کہ اے اللہ! تیری طرف ہم اپنے نبی کا وسیلہ کیا کرتے تھے اور تو پانی برسانا انتخاب ہم تیری طرف سے ہے۔" حضرت فاروق اعظم نے بارش ہوتی ہے۔ یعنی حضور اپنی حیاتِ ظاہری میں آگے ہونے اور صحابہ صحیفے میں باندھ کر دعا مانگتے اور حضور کے بعد آپ کے چچا کو وسیلہ بنا کر دعا مانگتے اور اللہ تعالیٰ ان کے وسیلہ سے دعائیں قبول فرماتا۔

سوال۔ کیا نبی کریم یا صحابہ یا اہلبیت یا اولیائے کرام وغیرہ کو وسیلہ بنانا درست ہے؟

جواب۔ یقیناً درست ہے۔ ایسی دعا ہیں جو ان لوگوں کے وسیلہ سے مانگی جاتی ہیں وہ جلد قبول ہوتی ہیں۔

سوال۔ نماز استسقاء جماعت سے پڑھنی چاہئے یا بغیر جماعت؟

جواب۔ جماعت سے پڑھنا جائز ہے مگر اختیاست خود جماعت سے پڑھی جائے یا بغیر جماعت۔

گھسن کی نماز

سوال۔ سوچ گھسن کی نماز کیا ہے؟

جواب۔ سنت مؤکدہ ہے (اور جماعت سے پرٹھنی مستحب ہے)۔

سوال۔ چاند گھسن کی نماز کیا ہے؟

جواب۔ مستحب ہے۔ (اور چاند گھسن کی نماز میں جماعت نہیں ہے)

سوال۔ اگر ایسے وقت گھسن لگا کہ اس وقت نماز پڑھنا ممنوع ہے

تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب۔ دعا کرنی چاہئے۔ نماز نہیں پڑھنی چاہئے۔

سوال۔ گھسن کی نماز کتنی رکعت پڑھی جاتی ہے؟

جواب۔ دو رکعت، اور اس سے زائد بھی پڑھ سکتے ہیں، گھسن

کی نماز میں نہ اذان ہے نہ اقامت نہ بلند آواز سے قرائت

نماز کے بعد دعا کرنی چاہئے یہاں تک کہ گھسن ختم ہو جائے۔

مُصِیْبَتِ كَلِمَاتِ

نوٹ: تیز آندھی آئے یا دن میں سخت تاریکی چھا جائے یا رات

میں خوفناک روشنی ہو یا سگنا رگت سے پانی برسے یا بکثرت
 اولے ٹریں یا آسمان سرخ ہو جائے یا بجلیاں گریں یا بکثرت
 تارے ٹوٹیں یا طاعون وغیرہ ویا پھیلے یا زلزلے آئیں یا
 دشمن کا خوف ہو یا اور کوئی وحشت ناک بات پالی جائے تو
 ان سب کے لئے دو رکعت نماز مستحب ہے۔

سجدة سہو کا بیان

سوال۔ سجدة سہو کسے کہتے ہیں؟
 جواب۔ سہو کہتے ہیں بھول جانے کو، بھولنے سے کبھی کبھی نماز
 میں کمی یا زیادتی کی وجہ سے نقصان آ جاتا ہے اسی کو دور
 کرنے کے لئے نماز کے آخری قعدہ میں ایک طرف سلام
 پھیر کر دو سجدے کئے جاتے ہیں اسی کو سجدة سہو کہتے ہیں

سوال۔ سجدة سہو کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
 جواب۔ قعدہ اخیر میں تشهد پڑھنے کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر
 تکیہ کہتا ہوا سجدہ کرے پھر سجدہ سے سر اٹھائے اور
 سیدھا بیٹھ کر تکیہ کہتا ہوا دوسرا سجدہ کرے پھر سجدہ سے

سہراٹھا کر سیدھا پیچھ کر التَّحِيَّات اور درود شریف و دعا پڑھ
کر دونوں طرف سلام پھیرے

سوال - سجدہ سہو کن صورتوں میں واجب ہوتا ہے؟

جواب - کسی فرض میں تاخیر ہونے یا کسی واجب کے چھوٹ
جانے، واجب کے تاخیر ہونے یا کسی واجب کی کیفیت
بدل دینے یا فرض نو مگر کر دینے سے سجدہ سہو واجب
ہوتا ہے۔

سوال - سجدہ سہو صرف فرض نمازوں میں واجب ہے یا تمام
نمازوں میں؟

جواب - تمام نمازوں میں سجدہ سہو کا حکم ایک ہی طرح ہے۔

سوال - اگر سلام پھیرے بغیر سجدہ سہو کر لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب - سجدہ سہو تو کافی ہے مگر ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔

سوال - اگر ایک نماز میں کئی بار ایسا سہو ہو جائے جس سے سجدہ

سہو لازم آئے تو کتنے سجدے کرے؟

جواب - صرف ایک دفعہ دو سجدے سہو کر لینا کافی ہے۔

سوال - جن چیزوں کو بھول کر کرنے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے

اگر انہیں قصداً کیا جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب - ایسی صورت میں سجدہ سہو کافی نہ ہوگا بلکہ نماز کا لوٹنا واجب ہے۔

سجدہ تلاوت کا بیان

سوال - سجدہ تلاوت کسے کہتے ہیں؟

جواب - قرآن شریف کے پڑھنے کو تلاوت کہتے ہیں، قرآن مجید میں چند ایسے مقام ہیں جن کے پڑھنے یا کسی کو پڑھنے ہوئے سننے سے سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے اسی کو سجدہ تلاوت کہتے ہیں۔

سوال - سجدہ تلاوت کے کچھ فائدے بیان کیجئے؟

جواب - حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب بندہ آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان ہٹ جاتا ہے اور رو کر کہتا ہے، ہائے میری بربادی! کہ ابن آدم کو سجدہ کا حکم ہوا، اس نے سجدہ کیا اس کے لئے جنت ہے اور مجھے حکم ہوا میں نے انکار کیا، میرے لئے دوزخ ہے۔

سوال - وہ کتنے مقامات ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا پڑتا ہے؟

جواب - پورے قرآن کریم میں چودہ مقام ہیں۔

سوال۔ آیتِ سجدہ کے پڑھنے یا سننے میں ایک سجدہ واجب ہوتا ہے یا دو؟

جواب۔ صرف ایک سجدہ!

سوال۔ سجدہ تلاوت کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ نماز سے باہر سجدہ کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر کہتا ہوا سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو۔

سوال۔ اگر کوئی شخص قرآن کریم کی تلاوت میں آگے پیچھے سے پڑھے اور صرف آیتِ سجدہ چھوڑے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایسا کرنا مکروہ ہے۔

سوال۔ اگر ایک مجلس میں ایک آیتِ سجدہ متعذر بار پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس پر ایک ہی سجدہ واجب ہے۔

سوال۔ ایک مجلس میں سجدے کی دو آیتیں پڑھی گئیں یا ایک آیت دو

مجلسوں میں پڑھی گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایک مجلس میں جتنی مختلف سجدوں کی آیتیں پڑھیں یا ایک آیت

جتنی مجلسوں میں بار بار پڑھی ہے اتنے سجدے واجب ہونگے۔

نسیم رحمت کا تکبیر حصہ منقطع ہوا

